بہ حسنِ عارض و قدِ تو بردہ اند پناہ
بہشت و طوبیٰ طوبیٰ لہم و حسن مآب

ساقیِ کوثر

www.KitaboSunnat.com

محمد صادق سیالکوٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (پ ۳۰)

بیشک ہم نے تجھ کو (حوضِ) کوثر (اور خیر کثیر) عطا کی ہے۔

محمدؐ خود شناس و محرمِ رازِ حقیقت ہے
قسیمِ حوضِ کوثر ہے وسیمِ مہر و شفقت ہے

ساقیٔ کوثر

اس رسالہ میں بدلائل یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالے نے حضور سید البشر۔ سید الکونین و الثقلین، رحمت للعالمین، شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حوضِ کوثر کی دولت بھی عطا کی ہے اور ہر قسم کی خیر و خوبی، نیکی اور بھلائی کی وہ کثرت اور برکت بھی بخشی ہے جسکے سامنے اولادِ آدم کے تمام انبیاء و ائمہ غبطہ میں ہیں !!!

از

www.KitaboSunnat.com

حکیم مولانا محمد صادق صاحب سیالکوٹی

ناشر و تاجر

نعمانی کتب خانہ
حق سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

مکتبہ نعمانیہ
اردو بازار۔ گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشعلِ رسالتؐ کی نور افشانی

نبیؐ کے عشق نے عمرِ جاوداں بخشی!
مجھے حیاتِ دوروزہ کا اعتبار نہ تھا
مہک رہا ہے وہ داغِ غمِ حبیبؐ لئے!
وہ ایک دِل کہ جو شرمندۂ بہار نہ تھا
یہ کس کا حسنِ تصور تھا راستے کا نکھار
نظر اٹھی تو کہیں راہ میں غبار نہ تھا
حضور آئے تو روشن ہوئی ہر اک ظلمت
وگرنہ رات کا دامن ستارہ بار نہ تھا
شعور مجھ کو دیا منزلِ عقیدت کا
کہ میں تو واقفِ آدابِ رہگذر نہ تھا

(شرقی بن شائق)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	فہرست،	۳	۱۵	مظفر اور منصور جماعت	۲۵
۲	عطائے کوثر	۵	۱۶	حوضِ کوثر	۲۷
۳	عنوانِ عطائے کوثر	۶	۱۷	حوضِ کوثر کہاں ہوگا؟	۲۷
۴	کوثر خیر کثیر ہے	۸	۱۸	حوضِ کوثر کا حال	۲۸
۵	سرورِ کائنات کی خیر کثیر	۹	۱۹	حوضِ کوثر کا پانی	۲۹
۶	اسوۂ حسنہ بھی خیر کثیر ہے۔	۱۱	۲۰	حوضِ کوثر سے پینے والے	۳۰
۷	خیر کثیر کا وزن	۱۲	۲۱	حوضِ کوثر کا سفید شیریں اور مشکبار پانی	۳۰
۸	صاحبِ خیر کثیر کے صحبت یافتہ	۱۳			
۹	معراج کی خیر کثیر	۱۴	۲۲	حضورؐ انور حوض پہ پیش رو ہوں گے۔	۳۱
۱۰	رحمتِ عالم کا سراپا خیر کثیر ہے۔	۱۷			
۱۱	سرورِ عالم دین کے بانی اور دال علی الخیر ہیں۔	۱۹	۲۳	حوضِ کوثر سے محروم لوگ	۳۲
			۲۴	نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے	۳۳
۱۲	اللہ کی رحمتوں فرشتوں اور مومنوں کے درود کی خیر کثیر	۲۱	۲۵	آپ کا دشمن وہی ابتر ہے	۳۳
۱۳	صدقہ جاریہ کی خیر کثیر	۲۳	۲۶	رحمتؐ للعالمین کے فضائل کی خیر کثیر	۳۵
۱۴	کُنتُم خَیرَ اُمَّۃٍ	۲۳	۲۷	رحمتؐ عالم سیدِ ولد آدم ہیں۔	۳۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۸	شفاعتِ کبریٰ کی خیر کثیر	۳۷
۲۹	سرورِ عالم سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلوائیں گے۔	۳۹
۳۰	معجزہ قرآن قیامت تک رہے گا	۴۱
۳۱	حضرت انورؐ پر پانچ خصوصی انعام	۴۲
۳۲	قیامت کو تمام انبیاء حضورؐ کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے۔	۴۴
۳۳	محشر کو حضرت انورؐ قائد المرسلین ہونگے۔	۴۵
۳۴	حضرت انورؐ عرش کے داہنی طرف کھڑے ہونگے۔	۴۷
۳۵	سید الکونین قیامت کو خطیب الانبیاء ہوں گے۔	۴۷
۳۶	حضورؐ کیلئے جنت کا بلند درجہ	۴۸
۳۷	حضورؐ کے لئے اللہ سے بہشت کے بلند درجے کا سوال کرنا	۴۹
۳۸	وجوبِ شفاعت کی دعا	۴۹
۳۹	صفاتِ حمیدہ کی خیر کثیر	۵۰
۴۰	حضرت انورؐ کی چار فضیلتیں	۵۱
۴۱	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی	۵۱
۴۲	احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی	۵۳
۴۳	حضورؐ کے درجہ کا کسی ماں نے بچہ نہیں جنا۔	۵۶
۴۴	جناب ماحی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸
۴۵	رحمتِ عالم حاشر ہیں۔	۵۹
۴۶	سیدِ عالم عاقب ہیں	۵۹
۴۷	محمدؐ شتمِ قریش سے مامون ہیں۔	۶۰
۴۸	عرصۂ محشر میں حضورؐ کہاں ملیں گے؟	۶۱
۴۹	شفاعت شرک کرنیوالوں کے لئے نہیں ہوگی۔	۶۲
۵۰	بہشت کے لئے عمل صالح شرط ہے۔	۶۳
۵۱	شفاعت کا مفہوم	۶۴
۵۲	شفاعت کا مطلب یہ نہیں ہے	۶۶
۵۳	شفاعت کا منکر گمراہ ہے۔	۶۷
۵۴	حافظِ ناموسِ آدم کے مراتب	۶۸
۵۵	رحمۃ للعالمین مجسم خیر ہیں	۶۹
	ساقی کوثر	
۵۶	کا تورات میں ذکر خیر	۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطائے کوثر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

إِنَّ شَانِئَكَ

هُوَ الْأَبْتَرُ ۝ (پ ۳۰ ع ۳۳)

بیشک ہم نے تم کو خیر کثیر دی ہے۔ پس (شکریے میں)
اپنے رب کی نماز پڑھو۔ اور (اس کے نام کی) قربانی دو
تحقیق تیرا دشمن وہی ابتر ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

VERILY, WE HAVE GIVEN THEE ABUNDENCE; SO PRAY UNTO THY LORD, AND SACRIFICE. LO! IT IS THY ENEMY WHO IS 'ABTAR.'

عنوان عطائے کوثر

سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے پیدا ہوئی۔ سب سے پہلے زینب رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں۔ ان کے بعد قاسم رضی اللہ عنہ۔ یہی قاسم ہیں جن کی جہت سے حضرت انورؐ ابوقاسم کہلاتے تھے۔ پھر ام کلثوم رضؓ پھر فاطمہ رضؓ۔ پھر رقیہ رضؓ تولد ہوئیں۔ ان کے بعد عبداللہ جن کو طیب و طاہر بھی کہتے ہیں۔ پیدا ہوئے۔ رضی اللہ عنہم اجمعین

پھر ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے ابراہیمؓ پیدا ہوئے۔

جب قاسم اور عبداللہ فوت ہو چکے۔ اب حضورؐ کے ہاں کوئی نرینہ اولاد نہ رہی۔ اور عرب کے جاہل اس شخص کو ابتر کہتے تھے۔ کہ جس کا کوئی لڑکا نہ ہوتا تھا۔ کیونکہ عربی زبان میں بتر کے معنی قطع کے ہیں۔ تو ابتر کے معنی مقطوع النسل کے ہوئے۔ جس کا کوئی فرزند نہ ہو۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے عبداللہ فوت ہوئے۔ تو ابوجہل اور عاص بن وائل وغیرہما ملاعین نے کہا۔ کہ اب اس صابیؐ کا کوئی لڑکا نہیں رہا۔ اب تو یہ ابتر (دُم کٹا) (A MAN WITHOUT MALE ISSUE

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا ہے۔ جب یہ فوت ہو جائے گا۔ تو اس کا کوئی نام نہ لے گا۔ نہ اس کا دین رہے گا۔ (توبہ)

آہ! مدینہ منورہ میں سیّد وُلدِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں کے تارے پیارے ابراہیمؑ کی موت کا صدمہ بھی ہوُا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لختِ جگر کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور زبانِ اطہر نے ان کلمات سے دُنیائے صبر کو آباد کیا۔

اِنَّ الْعَیْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ یَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا یَرْضٰی رَبُّنَا وَاِنَّا بِفِرَاقِكَ یَا اِبْرَاهِیْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ ؕ

(بخاری شریف کتاب الجنائز)

"آنکھ روتی ہے اور دل غمگین ہے۔ اور ہم صرف وہی بات کہتے ہیں۔ جس سے ہمارا رب راضی ہے اور اے ابراہیم! ہم تیری جدائی کے باعث بہت غمناک ہیں۔"

(لہ حاشیہ صفحہ ۶) ہمارے ماں باپ حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم پہ قربان ہوں۔ مشرکین مکہ نے حضورؐ کو اللہ کی توحید کی تبلیغ پر صابی کہا۔ اور صابی کے معنی بے دین اور لا مذہب کے ہیں۔ اس کے علاوہ شاعر، کاہن، ساحر، مسحور، مجنوں، کاذب کے الفاظ بھی (توبہ۔ استغفر اللہ) زبان سے نکالتے تھے۔ اور بالآخر یہاں تک حضورؐ کو ستایا۔ کہ آپؐ کے پیارے بچے! کی وفات پر ابتر کہہ ڈالا۔ کہ اس کا نام لیوا پیچھے کوئی نہیں رہا۔ نسل ختم ہو گئی ہے۔ ہماری جانیں۔ اولاد اور ماں باپ حضورؐ پر قربان کس قدر غم پہنچایا۔ آپ کو۔ (صلے اللہ علیہ وسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دُنیا کس قدر بے کیف ہوتی بے مزّہ ہوتی
اگر ہاتھوں میں ان کا گوشۂ داماں نہیں ہوتا

پیارے عبداللہ کی موت کا صدمہ اور اس پہ عاص بن وائل کا کہنا ــ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ابتر (پنجابی اُوتر) ہو گیا ہے ــ غور کریں ــ کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے غم میں کس قدر اضافہ ہُوا ہوگا۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

کوثر خیر کثیر ہے

خدائے علّام الغیوب نے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت مغموم پا کر تسلی کے لئے سورۃ کوثر نازل کی - یوں کہیئے - کہ بیٹے کی جُدائی کے زخم کو کوثر کے آبِ حیات سے مندمل کیا - کہ اے پیارے رسولؐ! (غم نہ کیجئے)

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝

ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا کی ہے۔

علّامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں - کہ کوثر کثرت سے ہے - یعنی اللہ تعالٰے نے اعلیٰ درجہ کی خیر اور بہتری بکثرت حضورؐ کو عطا کی ہے - اور نہرِ کوثر بھی اسی خیر کثیر میں داخل ہے -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرورِ کائنات کی خیرِ کثیر

اللہ تعالےٰ نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر خیرِ عطا کی ہے۔ کہ کوئی اُسے شمار نہیں کر سکتا۔ جتنی بھلائیاں خدا نے حضرتِ انورؐ کو بخشی ہیں۔ تمام اولادِ آدم میں کسی کو نہیں بخشی گئیں۔ بلکہ ہم یوں کہیں گے۔ کہ تمام ذریتِ آدم کی بھلائیاں اور خیر ترازو کے ایک پلڑے میں ڈال دیں اور دوسرے پلڑے میں حضورؐ سیّد وُلد آدم کی بھلائیاں اور خیر رکھ دیں تو پلڑا حضور کا بھاری رہے گا۔ خیرِ کثیر کی دولت آپ ہی کے حصّہ آئے گی۔ ع

جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہیں تو ہو

اعمالِ خیر البشر

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیّد المرسلین رحمت للعالمین اور خاتم النبیّین ہیں تمام اولادِ آدم کے سردار ہیں۔ ہم پہ اللہ کا بیحد شکر واجب ہے۔ کہ اس نے ہم کو ایسے عظیم الشان رسول عطا کیے ہیں جو بعد از خدا بزرگ ہیں۔ حضورؐ کا مقام اور آپ کے اعمال و اقوال کا درجہ حدیثِ ذیل سے واضح ہوتا ہے۔

حضرت ابی ذرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ آپ نے کیسے جان لیا۔ اور یقین کر لیا۔ کہ آپ نبی ہیں ؟ حضورؐ نے فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ابی ذرؓ! (سنو) میں بطحاء مکہ کے ایک جانب تھا۔ کہ (وہاں) میرے پاس دو فرشتے آئے۔ ایک تو زمین کی طرف اُتر آیا۔ اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان (ٹھہرا) رہا۔ ایک نے اپنے دوسرے ساتھی کو کہا۔ أَهُوَ هُوَ۔ کیا وہ یہی ہے؟ (یعنی خدا کا سچا پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم) قَالَ نَعَمْ اس کے ساتھی نے کہا۔ ہاں وہ یہی ہے۔ پھر اس نے اپنے ساتھی کو کہا۔ زِنْهُ بِرَجُلٍ مِنْ أُمَّتِهِ پس تول اس کو اس کی اُمت کے ایک آدمی کے ساتھ۔ (حضورؐ فرماتے ہیں) فَوُزِنْتُ بِهِ فَوَزَنْتُهُ۔ پس تولا گیا میں اس مرد کے ساتھ۔ پس غالب آیا میں اس پر۔

پھر اس نے کہا۔ زِنْهُ بِعَشَرَةٍ۔ تول اس کو دس مردوں کے ساتھ۔ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ۔ پس تولا گیا میں دس مردوں کے ساتھ۔ پس غالب آیا میں ان پر۔

پھر اُس نے کہا۔ زِنْهُ بِمِائَةٍ۔ تول اس کو سو مردوں کے ساتھ۔ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ۔ پس تولا گیا میں سو مردوں کے ساتھ پس غالب آیا ان پر۔

پھر اس نے کہا۔ زِنْهُ بِأَلْفٍ۔ تول اس کو ہزار مردوں کے ساتھ۔ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَنْتَثِرُونَ عَلَيَّ مِنْ خِفَّةِ الْمِيزَانِ۔ پس تولا گیا میں ہزار مردوں کے ساتھ۔ پس غالب آیا میں ان پر۔ اب کے دیکھتا ہوں میں ان کی طرف کہ وہ مجھ پر گرے پڑتے ہیں ترازو کے ہلکا ہونے کے سبب — (یعنی وہ پلڑا بوجہ ہلکا ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بہت اونچا ہو گیا)

پھر ان دونوں فرشتوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو کہا۔ لَوْ وَزَنْتَهٗ بِاُمَّتِهٖ لَرَجَحَهَا۔ (اب تولنا بند کر دو اور سنو کہ) اگر تو لے تو اس کو اس کی ساری اُمت کے ساتھ تو بھی یقیناً ساری اُمت پر غالب آئے گا۔

(مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین بحوالہ دارمی شریف)

اسوۂ حسنہ بھی خیر کثیر ہے

اللہ تعالےٰ کے حکم سے جو فرشتوں نے حضرت رحمت للعالمین کو تولا۔ تو ساری اُمت سے حضورؐ وزنی نکلے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اور صفات کا مقام ان کی جنس میں اتنا اونچا ہے۔ کہ ساری امت ان کے آگے محض صفر ہے۔ یوں سمجھئے کہ ترازو کے ایک پلڑے میں اگر حضور کا کوئی قول یا فعل رکھ دیں۔ اور دوسرے پلڑے میں ساری امت کے محدثوں، مجتہدوں، اولیاء اللہ، بزرگانِ دین اور تمام نیک آدمیوں کے اقوال و افعال رکھ دیں۔ تو قولِ خیر الوریٰ کے مقابلہ میں ساری امت کے اقوال و افعال بے وزن ہوں گے۔ خوب سمجھ لیں۔ کہ جس طرح حضرت انورؐ اپنے درجے اور بزرگی میں لامثال ہیں۔ ایسے ہی حضورؐ کا قول اور فعل درجے اور مرتبے میں بے مثل ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حضورؐ کے قول و فعل یا حدیث و سنت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں امت کے لئے اسوۂ حسنہ مقرر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے۔ نمونہ بنایا ہے۔ اور ساری امت پر اس نمونہ کی پیروی فرض کی ہے۔ جو کوئی اس نمونہ (سنّت) کے مطابق عمل کرے گا۔ وہ قبول ہو گا۔ اور جو سنت کے مطابق عمل نہ کرے گا۔ اپنی مرضی یا کسی اُمتی کی مرضی کے مطابق کرے گا۔ وہ عمل ضائع ہو گا۔ خدا قبول نہیں کرے گا۔ اس سے اندازہ لگا لیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے قول و فعل کی کس قدر خیرِ کثیر عطا کی ہے۔ کہ ساری امّت کی خیر بہ مقابلہ حضورؐ کی خیر کے خیرِ قلیل ہے۔

خیرِ کثیر کا وزن

پھر امّت میں جو کوئی سنت کے مطابق بھی عمل کرے گا۔ بیشک وہ نجات پائے گا۔ لیکن اُمتی کے اس عمل کا وزن حضورؐ کے عمل سے ضرور ہلکا ہو گا۔ مثلاً ترازو کے ایک پلڑے میں حضور انورؐ کی نمازیں رکھیں۔ تو حضورؐ کی نماز بھاری ہو گی۔ ایسے حضورؐ کے روزہ کے مقابلہ میں تمام اُمّت کے روزے ہلکے۔ حج کے مقابلہ میں اُمّت کے حج ہلکے۔ زکوٰۃ کے مقابلہ میں اُمّت کی زکوٰۃ و خیرات ہلکی۔ اور سیّدِ وُلد آدمؑ کے عقیدۂ توحید کے سامنے ساری اولاد آدمؑ کا عقیدۂ توحید وزن میں ہلکا ہے۔ سچ کہا علامہ اقبالؔ نے۔ کہ

سہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ے مقامِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیںؔ وہی طٰہٰؔ

یعنی خدا تعالیٰ کی توحید کے عشق کے مقام میں حضورؐ ہی سب سے اوّل ہیں۔ اور حضورؐ ہی آخر یعنی خاتم ہیں — عقیدۂ توحید کے اقرار و تبلیغ کی جس سربفلک چوٹی پر آپ پہنچے ہیں۔ کوئی نہیں پہنچ سکتا، پس آپ اوّل ہوئے اور وفات پر آپ ہی اس مقام پر آخر ہوئے۔

آپ ہی بولتا چالتا قرآن ہیں۔ اور چلتا پھرتا فرقان ہیں حضورؐ کی سنّت و حدیث اور سیرت و اسوہ کو دیکھ کر قرآن اور فرقان پر عمل کر سکتے ہیں۔ ورنہ نہیں۔ کیونکہ کتاب اللہ المجید کی تشریح محض حضورؐ کی ادائیں ہیں۔ آپ ہی کا قول و فعل ہے دیکھ لیا۔ آپ نے کہ اللہ تعالے نے کسطرح حضورؐ کا سراپا خیر کثیر بنا یا ہے۔

جس میں رکھ چھوڑیئے ان مست نگاہوں کی شراب
ایسا شیشہ کوئی اے شیشہ گراں ہے کہ نہیں

صاحبِ خیر کثیر کے صحبت یافتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے متعلق فرمایا :-

فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ
مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

(مشکوٰۃ مناقب الصحابہ بحوالہ بخاری ۔ مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس اگر تم (غیر صحابی) خرچ کرو راہِ خدا میں کوہ
احد کی مانند سونا، نہ پہنچے گا ثواب اس کا صحابہؓ کے
ایک مُد (سیر بھر غلہ خیرات کرنے) کے ثواب کو،
نہ آدھے مُد کے ثواب کو۔"

غور فرمائیں۔ کہ وہ لوگ (صحابہؓ) جو صاحبِ خیرِ کثیر کی تربیت
اور صحبت میں رہے۔ اور آپ کا اتباع کیا۔ ان کا ایک سیر
جَو خیرات کرنا ہمارے کوہِ احد کے برابر سونا خیرات کرنے
سے ثواب میں بڑھ کر ہے۔ "ساقی کوثر" کے ہاتھ سے "جام" پینے
والے صحابی کے رتبے کو تمام اُمت کے (غیر صحابی) اولیاء اللہ
نہیں پہنچ سکتے۔ کوئی غیر صحابی۔ صحابی کی گردِ راہ نہیں
ہے۔ پھر جان لیں۔ کہ جب ساقیٔ کوثر کے پاس بیٹھنے والوں
کی خیر و بھلائی کا یہ عالم ہے۔ تو خود ساقیٔ کوثر کی خیرِ کثیر کا
کیا مقام ہے سچ فرمایا اللہ نے اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ۔
ہم نے تجھ کو خیرِ کثیر عطا کی ہے۔

زلفش ہزار دل بہ یکے تارِ مُو بہ بست
راہِ ہزار چارہ گر از چار سُو بہ بست

معراج کی خیرِ کثیر

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا (پ۱۵ ع۱)

پاک ہے اللہ تعالےٰ (سب عیبوں سے)، جس نے اپنے
بندے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم)، کو راتوں
رات (معراج کی) سیر کرائی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معراج کا واقعہ ہم اپنی کتاب "سید الکونین" میں مفصل بیان کر چکے ہیں۔ کہ اللہ تعالے حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے جسم اطہر کے ساتھ ساتوں آسمانوں سے آگے — یہاں مقام جبریل۔ سدرۃ المنتہیٰ سے بہت آگے اپنے پاس لے گیا۔ اَسْرٰی — اللہ لے گیا! کس کو ؟ بِعَبْدِہٖ — اپنے بندے سید البشر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

یہ شور تھا شب معراج آسمانوں پہ
اُٹھو کہ جشنِ عقیدت کا اہتمام کریں
زمین سے آج وہ انسان آنیوالا ہے
قدم قدم پہ جسے فرشتے سلام کریں

حضرت جبریل رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو براق پر سوار کر کے لے چلے۔ ساتوں آسمانوں سے بہت آگے جب اپنے مقام سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے۔ تو رُک گئے حضرت سید الکونین نے فرمایا۔

بدو گفت سالارِ بیت الحرام
کہ اے حاملِ وحی برتر خرام
چو در دوستی مخلصم یافتی!
عنانم ز صحبت چرا تافتی

حضرتِ انور نے کہا۔ اے جبریل! وحی لانے والے! آگے بڑھو! کیوں یہاں رُک گئے ہو؟ جب کہ تم نے مجھ کو دوستی میں مخلص پایا ہے۔ تو پھر میرا ساتھ کیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دیا ہے؟

جبریل نے عرض کیا۔ ؎

گفتا فراتر مجالم نماند
بماندم کہ نیروی بالم نماند
اگر یک سر موئے برتر پرم
فروغِ تجلّی بسوزد پرم

اے سالارِ بیت الحرام! میری کیا مجال ہے کہ آگے بڑھوں میرے پروں میں طاقت ہی نہیں ہے۔ اگر بال برابر بھی اس جگہ سے آگے بڑھوں۔ تو ربِ عرشِ عظیم کی تجلی میرے پروں کو جلا دے۔"

حضرتِ جبریل سدرۃ المنتہٰی پر رُک گئے۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ أَسْرٰی بِعَبْدِہٖ۔ سبوح و قدوس ذات اپنے عبد۔ سید البشرؐ کو خود آگے لے گئی۔ یعنی کوئی یہ خیال نہ کرے کہ بشرؐ کس طرح وہاں پہنچ گیا۔ جہاں فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ اِس خیالِ خام کو سُبْحَانَ الَّذِیْ أَسْرٰی بِعَبْدِہٖ نے مٹا دیا۔ کہ اللہ سُبحانہٗ اپنے عبد کو لے گیا۔ اور اللہ ایسے وہم و گمان سے پاک ہے کہ کیسے اور کیونکہ لے گیا؟ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی أَمْرِہٖ ــــ اللہ اپنے امر پہ غالب ہے۔" إِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــ اللہ ہر بات پہ قادر ہے۔"

معراج جسمانی "عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قدیر" ذات نے کرائی۔

تو یہ لا مثال "مقامِ معراج" کی منعت جو حضرت سید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولد آدم کو عطا ہوئی۔ یہ وہ خیر کثیر ہے۔ جو نہ کسی فرشتے کو ملی۔ نہ کسی جنّ کو اور نہ کسی انسان کو۔ بلکہ فرشتوں، جنّوں اور انسانوں کے سردار، سید الکونین والثقلین حضرت رحمت للعالمین جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی عطا ہوئی ؎

دونوں جہان آئینہ دکھلاکے رہ گئے
لانا پڑا انھیں کو تمھاری مثال میں

تو پھر کہہ سکتے ہیں۔ کہ معراج کی خیر کثیر کے سامنے ساری اولادِ آدمؑ محوِ حیرت ہے، کسی کو بھی یہ مقام نہیں ملا۔ پھر کتنی سچی بات ہے یہ ـــــ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ۔ (سید ولد آدم! بیٹے کی وفات پر دشمن کے ابتر کہنے کا غم نہ کیجئے۔ دیکھئے) ہم نے آپ کو کوثر (خیر کثیر) عطا کی ہے۔ (حوض کوثر کا ذکر بھی آئے گا)

پس یہ معراج بھی حضرت انورؐ کی خیر کثیر میں داخل ہے۔ سُبحان اللہ! ؎

پہنائے آسمان بھی ہے جولاں گہِ بشر
یہ راز ہو گیا شبِ معراج آشکار

رحمتِ عالم کا سراپا خیر کثیر ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

(پ۲۷ ع ۵) اور وہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں بولتا اپنی خواہش سے۔ (بلکہ) وہ (بولنا) وحی ہے۔ جو (اس کی طرف) بھیجی جاتی ہے۔"

یہ آیت بتاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ بولتے تھے۔ وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے تھے۔ بلکہ آپ کے منہ سے جو کچھ نکلتا تھا۔ وہ اللہ کی وحی ہوتی تھی اور وحی حجت اور دین ہے۔ لہٰذا آپ کی باتیں (حدیثیں) دین ہوئیں۔ اور ساری امت پر ان کا ماننا اور عمل میں لانا ضروری ہوا۔ کہ اطاعتِ رسولؐ فرض ہے ـــ گویا حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سراپا خیر کثیر ہوئی۔ ساری زندگی نیکی ہی نیکی۔ دین ہی دین اور شریعت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا کتنا انعام ہے حضور انورؐ پر، کہ ان کے ہر قول اور فعل کو اُمت کے لئے موجب بہشت بنا دیا۔ جس نے حضورؐ کی باتوں پر عمل کیا۔ وہ نجات پا گیا۔ وجودِ اطہر کتنا خیر و برکت کا باعث ہوا۔ یوں کہیئے کہ حضورؐ کی ذاتِ اقدس کوثر ہے۔ اور آپ کی سنن و احادیث کوثر کے "جام" ہیں، جس نے آبِ حیات کا یہ جام پی لیا ـــ وہ ابدی زندگی پا گیا۔

بھیجتا ہوں چشمِ ساقی کے تصور پر درود
کر دیا ہے بے نیازِ جام و پیمانہ مجھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرورِ عالم دینِ یحییٰ کے بانی اور دال علی الخیر ہیں

"ساری اُمت کی نیکیاں حضور کو مل رہی ہیں"

جو شخص کسی کو نیکی کی طرف بلائے اور وہ عمل کرے۔ تو اس عامل کے ثواب کی مانند داعی الی الخیر کو بھی ثواب ہوتا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

مَنْ دَعَا اِلٰی هُدًی كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا۔ (صحیح مسلم)

جس نے بلایا طرف ہدایت کے ہوگا اس کو ثواب مانند ان لوگوں کے کہ پیروی کی اس کی (اور) نہیں کم ہوگا ان کے ثواب سے کچھ"

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهٖ۔ (صحیح مسلم)

جو شخص کسی کو بھلائی پر آگاہ کرے۔ تو اس کو بھلائی کرنے والے کی مانند ثواب ہوگا"

ثابت ہوا۔ کہ خیر اور ہدایت کی دعوت دینے والے کو اتنا ہی ثواب ہوتا ہے۔ جتنا عمل کرنے والے کو۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر غور کریں۔ کہ انہوں نے ہر نیکی اور ہدایت کی بوحی الٰہی بنیاد رکھی ہے۔ پھر اس نیکی اور ہدایت کو عملاً اُمت کے آگے پیش کیا ہے۔ اور ساری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی لوگوں کی اس کی دعوت دی ہے۔ تو حضورؐ کی دعوت الی الخیر کو قبول کر کے جن لوگوں نے اس پر عمل کیا ہے سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا عمل کرنے والوں کو ملے گا۔ مثلاً حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زندگی کے تمام اعمال کا اجر حضور انورؐ کے نامۂ اعمال میں بھی لکھا گیا ہے۔ (حضرت صدیقؓ کے اجر سے کچھ کم نہ ہو گا) جناب صدیقؓ کی نمازوں۔ روزوں۔ حج۔ زکوٰۃ۔ صدقات خیرات۔ ہجرت۔ جہاد۔ خلافت کے کارناموں اور زندگی کی ہر ہر نیکی کا ثواب بعینہٖ حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مل گیا۔ کیونکہ حضرت صدیق کی تمام نیکیوں کے دال و داعی حضورؐ ہی ہیں۔

ایسے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا ثواب ساری زندگی کی نیکیوں کے پہاڑوں کا اجر حضرت انورؐ کو بھی ملے گا۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ اور سوا لاکھ صحابہؓ کی تمام زندگی کا بے شمار ثواب سرورِ عالم کو بھی عطا ہو گا۔ اسی اصول کے مطابق سمجھ لیں کہ صحابہ سے لے کر آج تک پونے چودہ سو سال کی تمام اُمت کے تابعیوں، تبع تابعینوں، ائمہ، اولیاء اللہ، اور تمام مسلمانوں کے نیک اعمال کا اجر حضورؐ کو پہنچے گا۔ اور قیامت تک آنے والی ساری امت کی نیکیوں کا اجر بھی داعی الی الخیر کو عطا ہو گا۔ دیکھا حضورؐ کو کتنی خیر کثیر ملی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ساری اولاد آدم میں کسی کو اتنی خیر و برکت عطا نہیں ہوئی۔ سچ فرمایا اللہ نے۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (اے پیارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔ دشمن کے ابتر کہنے کا غم نہ کیجئے اور خوش ہوجیئے۔ کہ) ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا کی ہے۔

رہِ تلاش میں یہ کیا مقام آیا ہے!
کہ میرے پیش نظر اب نہ آسماں نہ زمیں

اللہ کی رحمتوں، فرشتوں اور مومنوں کے درود کی خیر کثیر

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پ ۲۲ ع ۴)

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجا کرو[1]۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت انور پر خدا کا درود بھیجنا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ

---

[1] اس حکم کی تعمیل حضورؐ نے قعدہ نماز میں کرادی ہے۔ کہ درود اور سلام دونوں پڑھے جاتے ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی خوشی سے حضورؐ پر بیشمار رحمتیں اور سلامتیاں نازل کرتا رہتا ہے۔ اور فرشتوں کا درود بھیجنا ہماری طرح ہے۔ کہ وہ کہتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ یعنی فرشتے خدا سے دُعا کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمتیں نازل کر! مومن مسلمان بھی اللہ سے دُعا کرتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ الٰہی! برکتیں اور رحمتیں نازل کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر۔

غور فرمائیں۔ کہ حضور انورؐ پر خدا بھی اپنی مرضی سے بیشمار رحمتیں نازل کرتا ہے۔ ساتوں آسمانوں کے فرشتے بھی حضور کے لئے خدا سے رحمتیں مانگتے ہیں۔ اور حضورؐ کی ساری اُمت (جو آپ کی معنوی اولاد ہے) بھی حضورؐ کے لئے اللہ سے رحمتیں برکتیں اور سلامتیاں چاہتی ہے۔ پھر یہ کتنی خیر و برکت ہے۔ جو حضورؐ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی ہے۔ یہ کوثر ہے۔ خیر کثیر ہے۔ جو اللہ نے عطا کی ہے۔ ؎

خودی ہے جن کی جہاں گیر و آسماں پیما
رکاب تھامتے ہوں جن کی جبرئیل امیں
عروجِ احمدِ مرسل ہی وہ حقیقت ہے
گواہ جس کے افلاک اور زمان و زمیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ جاریہ کی خیر کثیر

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ نیک اولاد صدقہ جاریہ ہوتی ہے۔ اُس کی دُعا، اور ہر ہر نیکی کا ثواب والدین کو پہنچتا ہے۔ اِس مسئلہ کے پیشِ نظر حضور ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد (اُمّت) کی نیکیوں کا اندازہ لگائیں کہ ہر روز کتنے آسمانوں بھر اور کتنی زمین بھر نیکیاں (EARTHFUL-VIRTUES) رحمتِ عالم کو پہنچ رہی ہیں۔ جو اُمتی جس قسم کی نیکی کرتا ہے۔ نماز پڑھتا ہے۔ روزہ رکھتا ہے۔ حج کرتا ہے۔ زکوٰۃ دیتا ہے۔ قرآن پڑھتا ہے۔ اوراد و وظائف کرتا ہے۔ غرض کوئی چھوٹی بڑی نیکی کرتا ہے۔ اس کا اجر (اُمتی کو پورا ملنے کے علاوہ) حضرت شارع علیہ الصلوٰۃ و السلام کو برابر پہنچتا ہے۔ آج پچاس کروڑ مسلمانانِ عالم کی شب و روز کی تمام نیکیاں دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ کو بھی مل رہی ہیں۔ اور تا نورِ نیّرین برابر ملتی رہیں گی۔

؎ زندگی عشق کی اِک نور کا پیراہن ہے
چاک ہو کر بھی گریبان سحر ہوتی ہے

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ

الحاصل خدا تعالےٰ نے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو کوثر (خیر کثیر) بنایا۔ حیاتِ پاک لا مثال سراپائے خیر کثیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible] کے بعد آپ کی سُنّت ، حدیث اور اسوۂ حسنہ خیر کثیر ہے ۔ آپ کی امّت جو تمام انبیاء کی امتوں سے بہتر اور بڑی ہے ۔ حضور انورؐ کی خیر کثیر ہے ۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے ارشاد فرمایا :-

کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ ۔ تم بہتر امت ہو ۔

پانچ نمازیں صرف حضورؐ ہی کی اُمّت پہ فرض ہوئیں ۔ ایک مہینے کے روزے اِسی اُمّت کو عطا ہوئے ۔ لیلۃ القدر صرف اُمّتِ خیر البشرؐ کو ہی ملی ۔ قیامت میں سب امتوں میں یہی اُمّت بڑی ہو گی ۔ احادیث سے ثابت ہے کہ اس امت کے نوافل پہلی امتوں کے فرضوں کے برابر درجہ رکھیں گے ۔ سب سے پہلے یہی امت جنّت میں داخل ہو گی ۔ اور یہ اُمّت پہلی اُمّتوں اور نبیوں پر گواہی[۲] دے گی ۔ یہ درجے اور مرتبے اس اُمّت کو حضرت سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت اور اطاعت سے حاصل ہیں ۔ سبحان اللہ ! ربِّ عرشِ عظیم نے اپنے پیارے رسول حضرت

---

[۱] حضورؐ نے فرمایا ۔ مَنۡ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیۡ عِنۡدَ فَسَادِ اُمَّتِیۡ فَلَہٗ اَجۡرُ مِائَۃِ شَہِیۡدٍ ۔ (مشکوٰۃ) جس نے میری سنت کو مضبوط پکڑا ، میری اُمت کے فساد یعنی شرک ، بدعت اور الحاد) کے وقت ، تو اس کو سو شہید کا ثواب ملے گا ۔" غور کیا آپ نے کہ سُنّت پر عمل کرنے سے سو شہید کا ثواب ملتا ہے ۔ کتنی خیر کثیر ہے حضورؐ کی سُنّت پاک ۔

[۲] لِتَکُوۡنُوۡا شُھَدَآءَ عَلَی النَّاسِ (پ۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کثرت سے خیر و برکت عطا کی ہے ؂

ماضی و دوش کا ہر درد تھا فردا کا چراغ
کاش یہ شام و سحر صرفِ دل و جاں ہوتے

مظفر اور منصور جماعت

حدیث شریف میں حضرت انور ؐ نے فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل بہتّر فرقوں میں بٹ گئے۔ وہ سب فرقے دوزخ میں جائیں گے (آہ!) میری اُمت میں تہتر فرقے ہوں گے۔ بہتّر تو دوزخ میں جائیں گے۔ مگر ایک جماعت نجات پائے گی۔ صحابہؓ نے پوچھا مَنْ ھُمْ۔ وہ نجات پانے والے کون ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا۔ مَآ اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْ۔ (نجات پانے والے میری امت کے وہ لوگ ہوں گے) جو میرے اور میرے صحابہؓ کے راستے پر ہوں گے۔ (مشکوٰۃ)

معلوم ہوا۔ کہ یہودیوں کی طرح ساری کی ساری اُمت محمدیہ گمراہ نہیں ہوگی۔ بلکہ اس اُمت میں ایک جماعت قیامت تک حق پر قائم رہے گی۔ جو نبی رحمت ؐ کی حدیث و سُنت پر بہ تعاملِ صحابہؓ گامزن ہو گی۔ اس جماعت کے لئے حضورؐ نے مزید بشارت دی ہے۔ فرمایا۔

میری اُمت میں سے ایک جماعت ہمیشہ مظفّر و منصور رہے گی۔ جو کوئی بھی ان کا ساتھ چھوڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے گا - ان کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا — یہاں تک کہ قیامت برپا ہو گی" (ترمذی شریف)

صحابہؓ کی طرح (فرقے بندی سے جدا رہ کر) جو جماعت سُنّت اور حدیث پر عمل کرنے والی ہے - یہی منظفرؔ اور منصور جماعت ہے - یہ قیامت تک قائم رہے گی - ہاں مُردہ سُنّتوں کو زندہ کرنے والی، سُنّت پر جان چھڑکنے والی، حدیث و سُنّت کا نور گھر گھر پہچانے والی یہ عامل بالحدیث جماعت[1] یقیناً خیر کثیر ہے"

بھلا یہ منظفرؔ و منصور اور بشارت نفارت پانے والی جماعت کیونکر خیر کثیر نہ ہو - جب کہ اس کی زندگی کتاب و سُنّت پر عمل اور اس کی اشاعت کرنے کے لئے وقف ہے - اور قرآن اور سُنّت سے بڑھ کر کوئی خیر کثیر نہیں ہے - بیشک تورات، انجیل، زبور اور صحفِ انبیاء اور انبیاء کی سنن خیر تھیں - نور تھیں - لیکن ایک وقت تک پھر منسوخ ہو گئیں - لیکن قرآن اور سُنّت کے شمس و قمر تو قیامت تک روشن اور تاباں رہیں گے - گہنائیں گے بھی نہیں - یہ لا مثال خیر کثیر ہے - حضرت خاتم النبیین صلی

---

[1] جو مسلمان بھی بلا شرط حضرت انورؐ کی سنّت اور حدیث کو دین جان کر اس پر عمل کرتا ہے وہ نجات پانے والی جماعت میں شامل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم کی۔ جیسے پہلے ذالی بطحاؑ کے عشاق عامل ہیں اور
عمل کے سبب اپنے پیارے رسولؐ کی خیر کثیر بن گئے ہیں ؎

اک امی نے سب ادیان و ملل منسوخ کر دیئے
محمدؐ تاجدارِ منصبِ ختمِ رسالت ہے

حوضِ کوثر

پیچھے آپ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ کہ کوثر کے معنی عربی میں خیر کثیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور انورؐ کو بے حد خیر و برکت عطا فرمائی ہے۔ اتنی خیر کثیر بخشی ہے۔ کہ تمام اولادِ آدم میں کسی کو اس قدر نہیں بخشی۔ تفصیل آپ پڑھ آئے ہیں۔ سبحان اللہ! قرآن بھی خیر کثیر، قرآن کی تشریح سنت اور حدیث بھی خیر کثیر۔ نبوت اور رسالت حضور کی خیر کثیر کہ قرآن کی مانند قیامت تک جاری ہے۔ قرآن اور حدیث کی مبلغ اور عامل اُمت بھی خیر کثیر ہے۔ ان بے شمار خیر کثیروں میں حوضِ کوثر بھی ایک خیر کثیر ہے۔

حوضِ کوثر کہاں ہو گا

لوگ اپنی قبروں سے نکل کر حشر کے میدان میں جمع ہوں گے۔ زمین تانبے کی ہو گی اور آفتابِ محشر سر پہ، شدت کی گرمی اور پیاس کے مارے خلق بے حال ہو گی اور ساتھ ہی اعمال کے حساب کا غم کہ کیا فیصلہ ہو گا۔ اور کیا انجام! یہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرصۂ محشر میں جناب حبیبِ خُدا، اشرف انبیاء احمد مصطفےٰ، محمد مرتضےٰ، شافع روزِ جزا۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حوضِ کوثر ہوگا ماھی بے آب کی طرح تڑپتے، پیاسے اُمتیوں کو جناب سیدالکونین اپنے حوضِ سے جام بھر بھر کر پلائیں گے،

حوضِ کوثر کا حال واضح ہو کہ ایک نہر کوثر ہے اور ایک حوضِ کوثر۔ نہرِ کوثر فردوس اعلےٰ وسطِ جنت سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کے مَنازلِ عالیہ

لہ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں (معراج میں) کوثر پہ آیا۔ تو دیکھا۔ کہ وہ نہر جاری ہے۔ اس کے کنارے موتیوں کے قبے ہیں۔ میں نے ہاتھ لگا کر اس کی تہ کی خاک دیکھی۔ تو (معلوم ہوا۔ کہ) خاک نہیں۔ بلکہ وہ مشکِ اذخر ہے۔ اور اس کے روڑے موتی ہیں (رواہ احمد) ابن جریر میں ہے کہ نہر کوثر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ یہ نہر وسط جنت میں ہے اس کے کنارے موتی و یاقوت کے محل (قبے) ہیں۔ اس کی خاک مشکِ اذخر ہے، اس کے روڑے موتی و یاقوت ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے جاری ہے۔ اور اسی سے دوسرے انبیاء کو شاخیں ملی ہیں اسی نہر کوثر سے دو جھرنے (میزاب) رحمت للعالمین کے حوض کوثر میں آکر گرتے ہیں۔ جو میدانِ محشر میں ہوگا۔ یعنی نہر کوثر جنت میں صراط کے بعد ہے۔ اور حوضِ کوثر صراط سے پہلے ہے۔ یعنی عرصۂ محشر میں ہے۔ جہاں خلق حساب دیگی سہ

یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصۂ محشر میں ہے
پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

حوضِ کوثر کا پانی

حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حوضِ میرا ایک مہینے کی مسافت کا ہے۔ (یعنی بہت وسیع ہے) اور اس کے کونے برابر ہیں (یعنی مربع ہیں)، اس کا پانی دودھ[1] سے زیادہ سفید اور بُو اس کی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس کے آبخورے مانند آسمان کے ستاروں کے ہیں۔ (یعنی بکثرت ہیں۔ اور ستاروں کی طرح چمکتے ہیں) جو شخص پیئے گا۔

---

[1] جو اوصاف نہر کوثر کے پانی کے ہیں۔ وہی اوصاف حوضِ کوثر کے پانی کے ہیں کیونکہ نہر کوثر سے دو پرنالے سونے اور چاندی کے حوضِ کوثر میں آکر گرتے ہیں۔ گویا ایک ہی پانی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے رسولؐ کی امت کے آرام کے لئے میدانِ محشر میں حساب کی گھبراہٹ کے وقت جنت کی نہر کا پانی مہیا فرمایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں سے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔" (بخاری مسلم)

حوضِ کوثر سے پینے والے

حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک پانی حوض کا برف سے زیادہ تر سفید ہے۔ اور بہت شیریں اور لذیذ ہے شہد سے کہ ملا ہوا ساتھ دودھ کے صحابہؓ نے عرض کیا۔ کیا پہچانیں گے۔ آپ ہم کو (اے ساقیٔ کوثر حشر میں)؟ فرمایا حضورؐ نے۔ ہاں پہچانوں گا میں تم کو ایک نشانی سے کہ وہ نشانی کسی امت کی نہ ہوگی، آؤگے تم مجھ پر (اے میرے فرماں بردار، موحد، سنت کے عاشق امتیو!) اس حالت میں کہ تمہاری پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہونگے وضوء کے اثر سے۔" (بخاری۔ مسلم)

حوضِ کوثر کا سفید شیریں اور مشکبار پانی !!!

جو شخص چاہتا ہے کہ حشر کے دن حضور انورؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک سے حوضِ کوثر کا سرد، سفید، شیریں اور خوشبودار پانی پیئے تو اس کو سنوار کر وضوء کرکے پانچوں نمازیں اوّل وقت سنت کے مطابق پڑھنی چاہئیں۔ رکوع سجود، قومہ، جلسہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے کرنا چاہیئے۔ اپنے عقائد اور دوسرے اعمال کے گاہائے رنگا رنگ کو شرک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بدعت کی بادِ سموم سے بچانا چاہیئے۔

حضورِ انور حوض پر پیش رو ہونگے

حضرت سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنِّیْ فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَیَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ یَظْمَأْ اَبَدًا لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ وَیَعْرِفُوْنَنِیْ ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّیْ فَیُقَالُ اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ ؕ (بخاری)

بیشک میں تمہارا میر سامان ہوں گا حوض پر۔ جو شخص مجھ پر گزرے گا۔ پانی پیئے گا (میرے ہاتھ سے) اور جو کوئی پیئے گا۔ پیاسا نہیں ہو گا کبھی (سنو) میرے پاس بہت لوگ آئیں گے کہ پہچانوں گا میں اُن کو اور وہ پہچانیں گے مجھ کو پھر میرے اور ان کے درمیان حائل کیا جائے گا (وہ میرے پاس آنے سے روک دیئے جائینگے) تو میں کہونگا۔ یہ تو میری امت میں سے ہیں۔ (اے اللہ انہیں حوض سے پینے کی اجازت دے) پس کہا جائے گا تحقیق تم نہیں جانتے۔ کہ انہوں نے تیرے بعد کیا نئی حالت بدلی (دین کی) پھر میں کہونگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوری اور پھٹکار ہو ان کے لئے جنھوں نے تغیر
کیا اور بدلا دین اور سنّت میری کو۔

حوض سے محروم لوگ

معلوم ہوا۔ کہ حضور کی امت میں سے جو کوئی احداث کرے گا۔ یعنی شریعت کے اندر خود گھڑ کر نئے مسئلے نکالے گا۔ بدعتیں پھیلائے گا۔ سنن ہدیٰ کی سنہری مہروں میں جعلی سکّے ملائیگا۔ اور انہیں دین کے نام سے چلائے گا۔ حشر کے میدان میں حوضِ کوثر سے اُسے دھکے ملیں گے۔ وہ دھتکارا جائے گا۔ حضورؐ اہلِ بدعت کو سُحقًا سُحقًا (دُور ہو جاؤ، دُور ہو جاؤ) کہیں گے۔ وہ نہ حضورؐ کے پاس آ سکیں گے۔ اور نہ پانی پی سکیں گے۔ نہ شافعِ روزِ جزاء ان کی شفاعت کریں گے کہ خدا طرف سے یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ کا حکم وارد ہوگا اور ان کا تعلق رحمتِ عالم سے منقطع کر دیا جائے گا۔
خداوندا! سب مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو شرک اور بدعت سے بچا۔ کتاب و سنت پر عقیدۂ توحید کیساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ کہ ؎

نوعِ انساں کی ترقی کا یہ تنہا راستہ
نقشِ پائے ہادیٔ کامل سے ہے آراستہ

ؔلہ شرک اور بدعت کے عقائد و اعمال معلوم کرکے پھر ان سے بچنے کے لئے ہماری کتاب "انوار التوحید" ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے

اللہ تعالیٰ نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار قسم کی خیر کثیر عطا فرمائی۔ اور ان میں سے حوض کوثر بھی بخشا بیشک یہ خدا کا بڑا انعام ہے۔ کہ اس نے حضورؐ پر خیر و برکت کی برکھا برسائی ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ آپ ہی راہ دکھانے والا اور بہتریاں کرنے والا ہے۔ اس لئے فرمایا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔ اے پیغمبر! پس نماز پڑھ خالص اپنے رب ہی کی۔ اور قربانی کر خالص اپنے رب ہی کے لئے۔

مشرکین سوائے اللہ تعالیٰ کے غیروں کی نماز پڑھتے اور غیروں کے نام کی قربانی کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا۔ کہ یہ دونوں عبادتیں خالص خدائے لم یزل کے لئے ہی بجا لائیں۔ خیر کثیر کے شکریہ میں نہایت خلوص سے اللہ ہی کے لئے نماز پڑھیئے اور اللہ ہی کے لئے قربانی کیجئے۔

آپ کا دشمن وہی ابتر ہے

آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ کہ عاص بن وائل وغیرہ نے حضورؐ کو ابتر کہا تھا۔ کہ حضور کا بیٹا جیتا نہ رہا۔ خدا نے فرمایا۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ۔ بیشک جو تیرا برا چاہے۔ اس کا کوئی نام لیوا نہ رہے گا۔ تیرا دشمن بلکہ جو کوئی بھی تجھ سے بغض رکھنے والا ہے۔ دراصل وہی ابتر اور اذل ہے اے میرے حبیبؐ! تم ہرگز ابتر نہیں ہو۔ کہ خدا نے تجھ کو خیر کثیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا کی ہے۔ تیرے دشمن کا ذکر منقطع ہے اس کا کوئی نام نہ لے گا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ "ہم نے تیرے ذکر (خیر) کا آوازہ بلند کیا۔" قیامت تک کروڑوں کی تعداد میں تیری اولاد (اُمت) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ کہے گی۔ اذان میں تیرا نام رسالت کی گواہی کے طور پر گونجتا رہے گا۔ نمازوں میں تجھ پر درود پڑھا جائے گا۔ تیری سُنّت اور حدیث کا نور تا نورِ نیرّین دنیا میں پھیلا رہے گا۔ تیرا اسوۂ حسنہ تیری اُمت کا پیشوا ہو گا۔ تیرے کردار کی روشنی میں تیری اُمت گام فرسا رہے گی۔ تیری سیرت کا حسن رہتی دنیا تک بندگانِ خدا کو محوِ تماشا رکھے گا۔ تیرا قول و فعل قرآن کا شارح اور مسلمانوں کی نجات کا ضامن ہو گا۔ تیرا نام سنتے ہی لوگ درود پڑھیں گے۔ آسمانوں پر فرشتے تجھ پر درود بھیجیں گے۔ جن تیرے لئے خدا سے رحمتیں مانگیں گے۔ تیری رسالت کا کلمہ پڑھنے والے، تیری محبت کا دم بھرنے والے، تیری عزت و حرمت پر اپنی جان نثار کریں گے۔ ماں باپ اور اولاد قربان کریں گے۔ تجھے دنیا و مافیہا سے محبوب جانیں گے تیری سنت پر جان چھڑکیں گے۔ حدیث کو جزوِ ایمان جانیں گے۔ تیرے اتباع میں بہشت دیکھیں گے۔ تجھے اپنا حج اور قاضی مانیں گے۔ تیرے ارشاد سے سرِ مُو انحراف نہ کریں گے۔ ہر قدم پر تیرے فرمان کی روشنی چاہیں گے۔ تیرا پیارا نام سن کر ان کے ایمان میں جان آئے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا نے ہر قسم کی خیر کی کثرت تجھے بخشی ہے۔ حوض کوثر تجھے دیا۔ شفاعت کبریٰ تیرے لیئے ہے۔ مقام محمود اور لواء الحمد کی نعمت تجھے دی ہے۔ تمام رسولوں اور پیغمبروں کی سرداری تیرے حصتے آئی۔ تمام اولاد آدم کا سردار تو ہے اکرم الاولین تو اکرم الآخرین تو سیدالکونین اور سیدالثقلین تو۔ پیارے رسول! پھر تو کس طرح ابتر ہو سکتا ہے۔ تیری نام لیوا امت — تیری بیشمار اولاد قیامت تک تیرا ذکر خیر کرنے والی ہے۔ ہاں تجھے ابتر کہنے والا ہی حقیر ذلیل، خوار اور ابتر ہے۔ جس کا کوئی نام لیوا نہ ہوگا۔ چند روزہ زندگی کے بعد مرکر ہمیشہ دوزخ میں جلے گا۔ ہاں ہاں تیرا ذکرِ جمیل زمینوں میں، زمانوں میں، آسمانوں میں۔ دنیا میں اور آخرت میں۔ سُبحان اللہ سہ

محمدؐ مصطفٰےؐ کے واسطے کیا کیا سعادت ہے
نبوّت ہے رسالت ہے قیادت ہے امامت ہے
محمدؐ خود شناس و محرمِ رازِ حقیقت ہے!
قسیم حوض کوثر ہے وسیم مہر و شفقت ہے
محمدؐ ہی کے دم سے افتخارِ آدمیّت ہے
محمدؐ جانِ ملت آنِ ملت شانِ ملت ہے

رحمت للعالمین کے فضائل کی خیر کثیر

خدا کے تمام رسول سچے اور برحق تھے۔ خدا نے ان کو

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑے بڑے درجے اور مرتبے دیئے تھے۔ لیکن ان میں ہمارے پیارے رسولؐ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سب رسولوں سے بڑے مرتبے کے ہیں۔ خدا تعالےٰ رسولوں کے درجات کے متعلق فرماتا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۔ (پ۳ع)

یہ پیغمبر (جو ہم نے بھیجے ہیں) بزرگی دی ہم نے ان کے بعضے کو بعض پر۔"

معلوم ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے پیغمبروں میں سے بعض کو بعض پر بزرگی اور فضیلت دی ہے۔ جیسے پیغمبر آخر الزمان صلے اللہ علیہ وسلم کو سب انبیاء پر بزرگی دی۔ چنانچہ ہادئ عالم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَوَّلُ مَنْ یَّنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَاَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ ۔

(صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں سردار[1] ہوں

---

(1) حضورؐ نے فرمایا ہے۔ وَلَا فَخْرَ اور نہیں کہتا میں یہ ازراہِ فخر کے یعنی یہ فضائل اقرارِ فضل اور شکرِ نعمت کے لئے بیان کرتا ہوں۔ کہ قرآن کتا ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۷ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولاد آدم کا قیامت کے دن اور سب سے پہلے میں قبر سے اٹھایا جاؤں گا۔ اور میں ہوں اوّل شفاعت کرنے والا۔ اور اوّل شفاعت قبول کیا گیا"

رحمتؐ عالم سیّد ولد آدم ہیں

حضرت انورؐ اولاد آدم کے سردار ہیں۔ صلے اللہ علیہ وسلم۔ یہ مرتبہ اللہ نے حضورؐ کو بخشا۔

اور حضورؐ ہی سب سے پہلے قبر مبارک سے اُٹھائے جائیں گے۔ جب خواجہ محشر صلے اللہ علیہ وسلم قبر سے اٹھیں گے اُنکے بعد آناً فاناً خدا تعالیٰ تمام مردے زندہ کر دے گا۔

شفاعتِ کبریٰ کی خیر کثیر

حضور ہی سب سے پہلے شافع ہیں۔ تمام اہل ایمان میدان محشر میں کھڑے ہونگے۔ آفتابِ محشر سر پر ہو گا۔ اور زمین تانبے کی سب چاہیں گے۔ کہ جلد ترازو لگے۔ اور حساب شروع ہو تاکہ جو نتیجہ نکلنا ہے۔ نکل آئے۔ پھر کون کہے کہ اے اللہ! حساب شروع کر۔ کہ سب بے حال و بیچین ہیں۔ تمام مسلمان حضرت آدم علیہ السلام کو کہیں گے۔ اے ہمارے باپ! اللہ کو کہئے۔ کہ وہ حساب شروع کرے۔ تاکہ حشر کے میدان کی دشواری سے چھوٹیں۔ حضرت آدم علیہ السلام درخت کے پھل

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۶) وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔ اپنے رب کی نعمت بیان کر" یہ بیان شکرِ نعمت ہے۔ نہ کہ فخر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانے کا واقعہ یاد کر کے کہیں گے۔ کہ میرا یہ مقام و مرتبہ نہیں ہے۔ تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ خلقت حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاکر وہی عرض کرے گی۔ لیکن حضرت نوح علیہ السلام بھی اپنے بیٹے کو غرق ہونے سے بچانے کے لئے خدا سے سوال کرنے کے واقعہ کو یاد کر کے کہیں گے میں اس مقام و مرتبہ میں نہیں ہوں۔ غرض خلقت دیگر انبیاؑ کے پاس جاکر سب سے جواب پاکر بالآخر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو گی۔ حضرت انور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے مقام محمود میں حاضر ہونے کا اذن مانگیں گے۔ اللہ آپ کو اذن دے گا۔ پھر حضورؐ مقام محمود میں پہنچ کر اللہ کے آگے سجدہ میں گر جائیں گے۔ اور اللہ کی وہ تعریف کریں گے جو اس وقت اللہ آپ کو سکھائے گا۔ آپ دیر تک سجدہ میں رہیں گے۔ (اور اذن شفاعت چاہیں گے) پھر اللہ فرمائے گا۔ اِرْفَعْ مُحَمَّدُ وَ قُلْ تُسْمَعْ وَ اشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَہٗ۔ سر اٹھا اے محمدؐ! اور کہہ جو چاہے۔ قبول کی جائے گی عرض تیری۔ اور شفاعت[۲] کر۔ قبول کی جائے گی۔

---

[۱] بخاری شریف۔ [۲] شرک کرنے والے اور بدعتی کی شفاعت کی اجازت نہیں ملے گی۔ نہ حضور ان کی شفاعت کریں گے۔ کیونکہ شرک توحید سے بغاوت، اور بدعت رسالت سے بغاوت ہے۔ خدا نے قرآن میں صاف فرما دیا ہے (بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۹ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مانگ جو چاہے۔ دیا جائے گا۔ پھر سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی مرضی سے شفاعت کریں گے۔ (ان گنہگاروں کی جنہوں نے شرک اور بدعت کا جرم نہیں کیا ہوگا)

خداوندا! ہم سب بھائیوں اور بہنوں کو حضور شافع روزِ جزا صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرما۔ ہمیں کتاب وسنت پر تازیست چلا۔ حضورؐ کا فرماں بردار بنا۔ اور شرک اور بدعت سے بال بال بچا۔

پس حضور انور ہی اوّل شافع اور اوّل مشفع ہوئے۔

سرور عالم ہی سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھلوائیں گے؛

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تَبَعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ یَّقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ (صحیح مسلم)

حضرت انس روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول

(بقیہ حاشیہ ص۳۸) اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ (پ۵ ع۴) خداتعالےٰ شرک ہرگز نہیں بخشے گا۔ اور اس کے سوا جو گناہ جس کو چاہے بخش دے گا اور بدعتی کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ہے کہ خدا بدعتی کی نماز، روزہ حج، زکوٰۃ، عمرہ قبول نہیں کرتا۔ اور بدعتی دائرہ اسلام سے نکل جاتا ہے (ابن ماجہ) یہ وجہ ہے کہ مشرک اور بدعتی کی شفاعت نہیں ہوگی۔ ہر مسلمان بھائی کو شرک اور بدعت سے بچنا چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں زیادہ ہونگا پیغمبروں میں از روئے تابعوں کے قیامت کے دن اور پہلا شخص ہوں گا۔ جو جنّت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا۔ یعنی کھلواؤں گا"

معلوم ہُوا کہ حضورؐ کی امت تمام انبیاء کی اُمتوں سے بہت زیادہ ہو گی۔ حدیث میں آیا ہے کہ اہل جنّت کی دو ثلث ہو گی۔ پھر کتنی خیر کثیر ملی ہے خواجۂ محشر صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ اور یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ سب سے پہلے حضورؐ ہی جنّت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔ اور کھلوائیں گے۔ چنانچہ دوسری حدیث میں حضورؐ یوں فرماتے ہیں:-

اٰتِیْ بَابَ الْجَنَّۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فَاَسْتَفْتِحُ فَیَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَیَقُوْلُ بِکَ اُمِرْتُ اَنْ لَّآ اَفْتَحَ لِاَحَدٍ قَبْلَکَ

(صحیح، مسلم)

آؤں گا میں بہشت کے دروازہ پر قیامت کے دن پھر کھلواؤں گا میں تو دربان بہشت کا کہے گا۔ کون ہے تو؟ میں کہوں گا۔ کہ میں مُحَمَّدؐ ہوں۔ پھر وہ کہے گا۔ تیرے سبب میں حکم دیا گیا ہوں کہ نہ کھولوں میں دروازہ کسی کے لئے پہلے تیرے سے"

یعنی بہشت کے دربان کو خدا نے حکم دے رکھا ہے کہ سب سے پہلے سوائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بہشت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دروازہ کسی کے لئے نہ کھولنا۔ چنانچہ اس حکم کے مطابق ہمارے پیشوائے اعظم، اُمّت کے رؤف رحیم رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے پہلے بہشت کا دروازہ کھلوائیں گے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ مَنْ زَانَتْ بِهِ الْعُصُرُ

معجزہ قرآن قیامت تک رہے گا

حضرت ابوہریرۃ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں ہے کوئی پیغمبر، پیغمبروں میں مگر دیا گیا ہے معجزات[1] میں سے اسی قدر کہ جس پر بشر ایمان لا سکے۔ (یعنی ہر پیغمبر کا معجزہ اس کی زندگی تک تھا، اس کے بعد منقطع ہو گیا۔) وَاِنَّ مَا کَانَ الَّذِیْ اُوْتِیْتُ وَحْیًا اَوْحَی اللّٰهُ اِلَیَّ فَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ اَکْثَرَهُمْ تَابِعًا۔ اور بیشک میں وحی کیا گیا ہوں۔ کہ وحی کی اللہ تعالیٰ نے میری طرف (یعنی قرآن مجید) پس امید رکھتا ہوں میں کہ ہوں میں زیادہ پیغمبروں میں از روئے تابعوں کے قیامت کے دن۔ (صحیح بخاری۔ مسلم)

---

[1] قرآن معجزہ اس طرح ہے کہ دُنیا اس کی مثل لانے سے عاجز ہے۔ قرآن نے اپنے دورِ نزول سے لے کر آج تک سب بنی نوع انسان کو اپنی مثل لانے کا چیلنج کر کے عاجز کر دیا ہے، پس قرآن نبوت محمدیہ کا معجزہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب یہ کہ پہلے انبیاء کے معجزے ان کے زمانے تک تھے۔ لیکن حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ قرآن مجید قیامت تک رہے گا۔ اور نبوت محمدیہ کی صداقت کی شہادت دیتا رہے گا۔ یہ معجزہ بھی عجیب خیر کثیر حضورؐ کو ملی ہے۔

دوسری بات یہ کہ حضرت انورؐ از روئے تابعوں کے تمام نبیوں سے بڑھ کر ہیں۔ جس قدر بنی آدم نے حضورؐ کی تصدیق کی ہے کسی نبی کی اتنی کثیر تعداد میں تصدیق نہیں کی گئی۔ چنانچہ حضورؐ نے خود فرمایا۔

لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ۔ (صحیح مسلم)

نبیوں میں کوئی نبی نہیں تصدیق کیا گیا۔ جس قدر کہ میں تصدیق کیا گیا ہوں۔ (یعنی میری اُمت سب سے زیادہ ہے) اور ایک نبی ایسا بھی ہوا ہے کہ اس کی امت میں صرف ایک آدمی نے ہی تصدیق کی ہے۔ یعنی ایک ہی مسلمان ہوا ہے"

کتنی خیر و برکت (کوثر) ملی ہے حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو!

حضرت انور پر پانچ خصوصی انعام

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے پانچ ایسی خصلتیں عطا کی ہیں۔ جو پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔

(۱) نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ۔ میں فتح دیا گیا ہوں ایک مہینے کی مسافت سے "

یعنی ایک مہینے کی راہ سے خدا تعالےٰ میرا رعب دشمن کے دل میں ڈال دیتا ہے کہ وہ گھبراتے اور بھاگتے ہیں مجھ سے "

(۲) جُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا۔ بنائی گئی ہے میرے لئے روئے زمین سجدہ گاہ۔ اور پاک کرنے والی "

پہلی اُمتوں کی نماز صرف ان کے عبادت خانوں میں ہی درست ہوتی تھی۔ لیکن حضرت انورؐ کی اُمت کے لئے روئے زمین پر جہاں وقت آ جائے۔ نماز پڑھ لینی درست ہے (سوائے حمام اور قبرستان کے)، گویا حضور کی اُمت کے لئے ساری زمین سجدہ گاہ ہے۔

اور زمین پاک کرنے والی ہے یعنی پانی نہ ملنے کی صورت میں مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مٹی پانی کے قائم مقام طہارت ہے۔ پہلی امتوں میں طہارت صرف پانی پر موقوف تھی۔

(۳) وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ۔

اور میرے لئے غنیمتیں (جہاد کی) حلال کی گئی ہیں جو پہلے مجھ سے کسی کے لئے حلال نہ کی گئیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) وَاُعْطِیْتُ الشَّفَاعَۃَ۔ اور دیا گیا ہے مجھ کو مرتبہ شفاعت عظمیٰ عامہ کا۔"

آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ حضورؐ کو شفاعت کی اجازت دے گا۔ اور آپ خدا کی مرضی سے شفاعت کریں گے۔ ایسی شفاعت کبریٰ صرف حضور ہی کا درجہ ہے۔

(۵) وَکَانَ النَّبِیُّ یُبْعَثُ اِلٰی قَوْمِہٖ وَبُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ عَامَّۃً۔" اور ہر نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ اور میں تمام لوگوں (سارے جہان) کی طرف بھیجا گیا ہوں۔"

ہر نبی قبیلے قبیلے اور بستی بستی کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ لیکن حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روئے زمین کے لئے نبی ہیں اور قیامت تک آپ کی نبوت اور رسالت جاری ہے۔ کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ حضورؐ کی نبوت اور نبوت کا معجزہ قرآن دونوں خیر کثیر یں قیامت تک نور افشاں رہیں گی۔

قیامت کو تمام انبیاء حضورؐ کے لواء الحمد کے نیچے ہونگے۔

حضرت ابو سعیدؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے (خدا کی بخشی ہوئی نعمتیں بیان کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے، فرمایا۔ کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں۔ قیامت کے روز اور فخر سے نہیں کہتا۔ اور میرے ہاتھ میں ہوگا لواء الحمد (تعریف کا جھنڈا) اور میں فخر سے نہیں کہتا۔ وَمَا مِنْ نَبِیٍّ یَوْمَئِذٍ اٰدَمَ فَمَنْ سِوَاہُ اِلَّا تَحْتَ لِوَائِیْ۔ اور نہیں کوئی پیغمبر قیامت کے دن، کیا آدم اور کیا ان کے سوا مگر میرے جھنڈے کے نیچے آئیں گے۔ (اور میرے تابع ہونگے) اور سب سے پہلے میں ہی قبر سے نکلوں گا۔ اور نہیں فخر مجھ کو اس پر" (ترمذی)

قیامت کے روز حضور انور کو خدا تعالےٰ لِوَاءُ الْحَمْدُ (حمد کا نیزہ یا جھنڈا) عطا فرمائے گا۔ جو کوئی حضور کے جھنڈے تلے آئے گا۔ اس کو گھبراہٹ۔ کرب۔ خوف اور ہول محشر سے امن ہوگا۔ پس تمام انبیاء اور ان کی صالح امتیں اور امت محمدیہ خواجۂ محشر صلی اللہ علیہ وسلم کے لواء الحمد کے نیچے سکون پائیں گے۔ کیسی خیر کثیر ملی ہے حضرت انور کو!

محشر کو حضرت انور قائد المرسلین ہونگے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا فَخْرَ ۔ (دارمی)

میں (محشر میں) آگے چلوں گا اور سب رسول میرے پیچھے پیچھے آئیں گے ۔ (بہشت کو) اور نہیں کہتا میں فخر سے اور میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا اور نہیں کہتا میں فخر سے "۔

معلوم ہوا حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ و سلم محشر کو سب رسولوں کے قائد ہوں گے ۔ ان کو اللہ کے حضور لے کر چلیں گے ۔ اور حساب ہو چکنے کے بعد قائد المرسلین الی الجنۃ ہوں گے ۔

کتنی خیر کثیر عطا کی ہے خدا تعالیٰ نے حضرت سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ حشر کے روز بھی آپ قائد ، خطیب ۔ شفیع ، صاحب لوائے الحمد اور ساقی کوثر ہیں ۔ اور دنیا میں بھی صاحبِ خیر کثیر ، ہادیٔ خلق اور پیشوائے جنّ و انس ہیں ۔

محمدؐ پیکرِ ایثار و الفت — محمدؐ مصدرِ مہر و مروت
محمدؐ مرکزِ اوصافِ حسنہ — محمدؐ منبع بحرِ شریعت
محمدؐ رونقِ گلزارِ ہستی — محمدؐ زینتِ بزمِ رسالت
محمدؐ ساقیٔ تسنیم و کوثر — محمدؐ شافعِ روزِ قیامت
محمدؐ شاہِ اقلیم زمانہ — محمدؐ فاتحِ ابوابِ جنت
محمدؐ مخزنِ گنجِ معانی — محمدؐ مشعلِ راہِ حقیقت
محمدؐ باعثِ تکوینِ عالم — محمدؐ حاصلِ اظہارِ قدرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمدؐ مصلحِ اقوامِ ہستی محمدؐ رہبرِ راہِ طریقت
محمدؐ باعثِ تسکینِ راسخ
محمدؐ چارہ سازِ دردِ ملت (راسخ عرفانی)

حضورؐ عرش کے داہنی طرف کھڑے ہونگے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

میں پہنایا جاؤں گا حُلّہ (جوڑا) بہشت کے حُلّوں سے ثُمَّ اَقُوْمُ عَنْ یَمِیْنِ الْعَرْشِ لَیْسَ اَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ یَقُوْمُ ذَالِکَ الْمُقَامَ غَیْرِیْ۔ پھر کھڑا ہوں گا میں عرش کے داہنی طرف۔ نہیں کوئی خلائق میں جو کھڑا ہو اس مقام پر سوائے میرے۔" (ترمذی شریف)

www.KitaboSunnat.com

سیّد الکونینؐ قیامت کو خطیب الانبیاء ہوں گے!

وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ کُنْتُ اِمَامُ النَّبِیّیْنَ وَ خَطِیْبُھُمْ وَصَاحِبَ شِفَاعَتِھِمْ غَیْرَ فَخْرٍ۔ (ترمذی)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے نقل کی نبی صلّی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے جب قیامت کا دن ہو گا۔ تو میں امام اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیشوا ہوں گا۔ سب نبیوں کا (مقام محمود میں) اور ان کا خطیب ہوں گا۔ (جب وہ خاموش اور چپ ہوں گے) اور صاحب شفاعت ہوں گا ان کا۔ بغیر فخر کے کہتا ہوں"

حضورؐ کے لئے جنّت کا بلند درجہ

حضرت ابی ہریرہؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ۔ اللہ سے مانگو میرے لئے وسیلہ" قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْوَسِیْلَةُ۔ صحابہؓ نے کہا۔ اے اللہ کے رسول! اور کیا ہے وسیلہ؟ قَالَ اَعْلٰی دَرَجَةٍ لَا یَنَالُهَا اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ وَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ اَنَا هُوَ" آپ نے فرمایا۔ وسیلہ بہت بلند درجہ ہے جنّت کا، نہ پائے گا اس کو سوائے ایک آدمی کے۔ اور امید رکھتا ہوں میں۔ کہ وہ آدمی میں ہوں" (ترمذی شریف)

معلوم ہوا۔ کہ "وسیلہ" بہشت کے ایک اعلیٰ درجہ کا نام ہے۔ اور یہ درجہ صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے گا۔ حضورؐ نے اُمت کو فرمایا۔ کہ میرے لئے خدا سے اس درجے (وسیلہ) کو مانگا کرو۔ یعنی کہا کرو۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ (بہشت کا اعلیٰ درجہ) عطا کر!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضورؐ کے لئے اللہ سے بہشت کے بلند درجے کا سوال کرنا!

امت کا اللہ تعالیٰ سے حضورؐ کے لئے یہ بہشت کا بلند درجہ مانگنا اپنے فائدے کے لئے ہے۔ چنانچہ حضرت جابر روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جو شخص سنے اذان (اس کا جواب دے اور اذان ختم ہونے پر) پھر پڑھے یہ (دعا)۔ قیامت کے دن اس پر میری شفاعت واجب ہوگی۔ (بخاری)۔

وجوب شفاعت کی دعا

دعائے اذان یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ (مشکوٰۃ)

اے اللہ پروردگار اس پوری پکار (اذان) کے اور نماز قائم ہونے والی کے۔ دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو **وسیلہ** (بہشت کا اعلیٰ درجہ) اور بزرگی۔ اور کھڑا کر (قیامت کو) انہیں مقام محمود پر۔ جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفاتِ حمیدہ کی خیر کثیر

عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ لِیْ اَسْمَآءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَّ اَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِیْ الَّذِیْ یَمْحُوا اللّٰہُ بِیَ الْکُفْرَ وَ اَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ وَ اَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ ط (صحیح مسلم)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ آپ نے فرمایا میرے کئی نام ہیں۔ (اور میرا) مشہور نام محمدؐ[1] ہے اور دوسرا احمد ہے۔ اور میرا نام ماحی (مٹانے والا) ہے۔ مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ میری دعوت سے کفر کو اور میرا نام حاشر ہے کہ جمع کئے جائیں گے لوگ

---

[1] حدیث میں اس شخص کو بخیل کہا گیا ہے جو حضورؐ کا نام محمدؐ سُنے اور درود نہ پڑھے۔ اور حدیث جبریلؑ میں حضورؐ کا نام سُن کر درود شریف نہ پڑھنے والے پر پھٹکار اور رحمت سے دُوری آئی ہے۔ (تجلیات رمضان) پس ہر مسلمان بہن، بھائی پر ضروری ہے کہ جب بھی وہ اپنے پیارے محسنؐ کا نام سُنیں۔ "مُحَمَّدًا"! تو کہیں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے قدم پر۔ اور میرا نام عاقب ہے۔ اور عاقب وہ ہے کہ جس کے پیچھے کوئی نبی نہ ہو۔"

حضرتِ انورؐ کی چار فضیلتیں

مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی

آپ کا مشہور نام محمدؐ ہے۔ اور محمدؐ اسم مفعول ہے۔ اس کے معنی ہیں بے حد اور بیشمار تعریف کیا گیا۔ رحمتِ عالم کے تمام خاندان میں اتنا خوبصورت، پیارا، آنکھ کا تارا کوئی بچہ پیدا نہ ہوا تھا۔ برادری نے جب یہ سُنا۔ کہ عبدالمطلب نے پوتے کا نام **محمدؐ** رکھا ہے۔ تو انہوں نے تعجب کیا کہ یہ کیسا تعریف بھرا نام ہے۔ اور پوچھا۔ کہ یہ نام آپ کو کیسے سوجھا؟ تو عبدالمطلب نے کہا۔ یہیں ٹھہریئے۔ اور خود مکان کے اندر گئے۔ اور سید الکونینؐ کو گود میں اٹھا لائے۔ جب برادری نے (جو مبارکباد دینے آئی ہوئی تھی) اس چودھویں کے چاند کو شرمانے والے نومولود —— سیّد المرسلینؐ کو دیکھا۔ تو سب بے ساختہ پکار اُٹھے۔ واقعی یہ **محمدؐ** ہے سر سے پاؤں تک تعریف ہی تعریف ہے۔ ایسا حسین ساری عرب قوم میں نہ دیکھا نہ سُنا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

پھر اس حسن کے سراپا — چالیسویں برس میں سید الثقلین، رحمت العالمین، خاتم النبیین اور رسولِ انس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و جن کہلانے والے کی تعریف ۔ تمام فرشتے، جن اور انسان کرنے لگے ۔ جبریلؑ وحی لانے لگے ۔ اور ایک دن آ کر کہنے لگے ۔ اے اللہ کے رسولؐ! میں نے مشرقوں اور مغربوں کی خوب سیر کی ہے ۔ سارے آسمانوں، آسمان و زمین کے خلاؤں اور ساری زمین کے چپہ چپہ پر پھرا ہوں ۔ مَا رَأَيْتُ مِثْلَكَ ۔۔ میں نے (درجے اور مرتبے میں) آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا ۔

اللہ نے قرآن میں فرمایا ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ۔ محمد (بے شمار تعریفیں کیا گیا) اللہ کا رسول ہے ۔ سارے فرشتے کہتے ہیں ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۔ خداوندا! رحمتیں نازل کر محمدؐ (بے شمار تعریفیں کئے گئے) پر ۔ اور ساری اُمتِ رسولؐ آپ کی صفتوں، بزرگیوں، فضیلتوں ۔۔ اور تعریفوں پر قربان ہو ہو پڑتی ہے، آپ کی شان، عظمت اور بلند مراتب اور درجات کا ذکر کر کر ایمان تازہ کرتی ہے ۔ اس سیدالبشر، انسانِ کامل، سچے، پیارے رسولؐ، رحمت للعالمینؐ کی بلا مبالغہ تعریف کر کے ایمان کی سلامتی چاہتی ہے ۔ اور آپ کے اتباع میں نجات اور اسوہ حسنہ کی پیروی میں جنت کے دروازوں کو کھلا پاتی ہے ۔ اور کہتی ہے ؎

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ مَنْ زَانَتْ بِهِ الْعُصُوْرُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے رب ہمارے اپنی رحمتیں برکتیں اور سلامتیاں
نازل کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اپنے پیارے حبیب
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی ذات سے
زمانوں نے (ایمان کی) زینت پائی۔"

احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی

احمدؐ ۔ اس کے معنی بھی سب سے زیادہ تعریف کیا گیا" پہلوں میں پچھلوں میں ۔ پہلی کتابوں میں پہلے سب نبیوں اور ان کی اُمتوں کی زبانوں میں ۔ قرآن مجید میں اور اُمتِ محمدیہؐ کے ہر دور میں اور احمد کے معنی اپنے پیارے اللہ کی بے حد تعریف کرنے والا بھی ہیں ایسی تعریف کہ آپ جیسی تعریف کوئی بھی اولادِ آدم میں نہیں کر سکتا ۔ اور مقامِ محمود میں بھی آپ اللہ کی ایسی تعریف کریں گے ۔ جو اس وقت ہی خدا آپ کو سکھائے گا ۔ پھر جب آپ وہ تعریف کریں گے ۔ تورب الارباب حضورؐ کو اذنِ شفاعت دے گا ۔ پس حضورؐ اللہ کی بے حد و بیشمار تعریف کرنے والے ہیں ۔ اپنی زندگی پاک میں حضورؐ نے اللہ کی بیشمار تعریف کی ہے ۔ حضورؐ کی ایک دُعا جو اللہ کی حمد و ستائش اور تعریف پاک پر مبنی ہے ۔ ملاحظہ فرمائیں ۔ آپ بھی اسے یاد کرلیں اور حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق اللہ مجیب الدعوات کے حضور یہ دُعا مانگا کریں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستاروں کی تعداد کے برابر درود و سلام کے لائق حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم زمین سے تا بہ ثریا خلاء کو یوں معنبر فرماتے ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَ تَرٰی مَکَانِیْ وَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ ٥ وَ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ ٥ اَلْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ ٥ اَلْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ ٥ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ ٥ وَ اَبْتَھِلُ اِلَیْکَ اِبْتِھَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ ٥ وَ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ ٥ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُہٗ وَ فَاضَتْ لَکَ عَیْنَاہُ وَ نَحِلَ لَکَ جَسَدُہٗ وَ رَغِمَ لَکَ اَنْفُہٗ ٥ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَّ کُنْ بِیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا ٥ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ ٥ یَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ ٥ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ٥

(طبرانی)

الٰہی! تو مجھے خوب جانتا ہے اور میرا (زندگی کا) مقام تیری نظر میں ہے۔ تو میری باتیں سنتا ہے میرا باطن اور ظاہر تجھ پر آشکار ہے۔ میرا کوئی امر، کوئی کام، کوئی حاجت، کوئی مشکل تجھ پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخفی نہیں ۔ میرے مالک ! مَیں خستہ حال فقیر ہوں تیرے دروازے پر فریادی اور پناہ گزین بن کر آیا ہوں ۔ میرا دِل تیرے ڈر سے کانپ رہا ہے ۔ اور کلیجہ تیرے خوف سے منہ کو آ رہا ہے ۔ الٰہی ! میں اپنے گناہوںؑ کا اقرار اور اعتراف کرتے ہوئے تیری جناب مَیں معافی کا طلبگار ہُوں ۔ خداوندا ! مجھ مسکین کا سوال پورا کر ، اپنے گنہگار اور حقیر غلام کی عاجزی اور زاری پر ترس کر ۔ معبودِ لازوال اس دہشت زدہ ، سہمے ہوئے بڑے محتاج کی عاجزی اور گڑ گڑاہٹ پر عنایت کی نظر کر ۔ میں تیرے حضور گردن جھکائے ہوئے ۔ آنکھوں سے

لہ حضور سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم گناہ سے پاک ہیں ۔ بالکل معصوم ہیں ۔ اپنی زبان سے جو اعترافِ ذنب کرتے یا استغفار فرماتے ہیں تو یہ بطورِ شکر ہے ۔ اور تعلیم اُمت کے لئے ہے ۔ چنانچہ صحابہؓ نے پوچھا ۔ حضورؐ ! آپ تو معصوم ہیں ۔ پھر دن میں ستر بار استغفار کے کیا معنی ؟ تو آپ نے فرمایا ۔ اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۔ کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں " قربان اللہ کی ذات پر ۔ کیا شان ہے اس کی الوہیت اور ربوبیت کی کہ دو جہان کے سردار سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کے مرتبے کا کسی ماں نے بچہ جنا نہیں ۔ اللہ کے آگے استغفار کرتے ہیں ۔ کروڑوں درود و سلام ان عبد شکور پر !

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکھا برساتے ہوئے، جسم کو تیرے خوف سے پگھلاتے ہوئے، ناک اور پیشانی کو خاک آلودہ کر کے حاضر ہوا ہوں۔ اللہ! میری دعاؤں کو شرفِ قبولِ عطا فرما۔ اپنے دروازے سے مجھے ناکام نہ لوٹا۔ میری بار بار یہی التجا اور دُعا ہے کہ مجھ پر شفقت اور مہربانی فرما۔ تجھ سے کوئی بہتر نہیں کہ جس سے میں سوال کروں جس کے دروازے کو دستک دُوں۔ یا جسے پکاروں۔ الٰہی! تجھ سے بڑا کوئی معطی نہیں ہے، کوئی دینے والا اور بخشش کرنے والا نہیں ہے۔ فقیروں کی جھولیاں بھرنے والے سائلوں کے سوال پورے کرنے والے۔ ارحم الراحمین مجھ پر مہربانی فرما۔ رحم کی نظر کر کہ ہر طرح کی حمد و ستائش کے لائق تیری ہی شانِ ربوبیت ہے۔" (طبرانی)

حضورؐ کے درجہ کا کسی ماں نے بچہ نہیں جنا!

غور کیا آپ نے کہ اللہ کی ایسی حمد و ستائش اور ایسی بڑائی و کبریائی سوائے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کون کر سکتا ہے؟ یقین کریں۔ کہ ساری اولادِ آدم مع انبیاء و رسل مل کر بھی اللہ کی ربوبیّت اور الوہیت کی محامد کے سدا بہار پھول اس کے حضورؐ پیش نہیں کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے۔ ایسے ہیرے رسالت احمدؐ کی کان سے ہی نکل سکتے ہیں۔ جن کی تابانی اور درخشانی کے سامنے شمس و قمر کا نور بھی شرمانا ہے یہ ہیں حضرت احمدؐ۔ اللہ کی بیحد وبے شمار۔ لامثال حمدیں کرنے والے!

اس کے علاوہ بھی حضورؐ نے اللہ کی بےشمار اور بے مثل حمدیں، تعریفیں، تسبیحیں اور لامثال دعائیں کی ہیں۔ جو کتب حدیث میں موجود ہیں۔ ہمارے ماں باپ قربان حضور انورؐ کیسے باکمال رسول ہیں۔ نہ ان کی سیرت کا کوئی ہے اور نہ ان کی صورت کا کوئی جواب ہے۔

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنٌ!
وَاَفْضَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ!

(حسانؓ)

اور حضورؐ سے بڑھ کر خوبصورت کسی آنکھ نے دیکھا ہی نہیں اور آپؐ سے زیادہ درجے والا کسی عورت نے جنا ہی نہیں"

خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ!
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ!

رحمتِ عالمؐ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا کہ پیدا کئے گئے ہیں، جیسے آپؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہتے ہیں "۔ سلہ

جناب ماحی صلی اللہ علیہ وسلم

حضورؐ نے فرمایا۔ کہ میں ماحی ہوں۔ مٹانے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ میری دعوت اور تبلیغ سے کفر، شرک اور بدی کو مٹاتا ہے، رحمتِ عالمؐ کے ظہور سے پہلے سرزمین عرب ہر قسم کی بدی، بدکاری، بداخلاقی، بے حیائی اور کفر و شرک کے اندھیروں سے اٹی ہوئی تھی۔ حضورؐ کی دعوت اور تبلیغ سے اندھیرے اُجالوں میں تبدیل ہو گئے۔ اور مشرک، موحد، کافر، مومن، ظالم، عادل۔ بدکار، نکوکار اخلاق باختہ، صاحب اخلاق حسنہ بن گئے۔ خدا فرماتا ہے کُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔ تم (نبیٔ رحمت کے آنے سے پہلے) دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے ــ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ــ پھر اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ (پ ۴ ع ۲)

یعنی وہ لوگ موت آنے پر جہنم میں گرنے والے تھے

سلہ خالق لم یزل نے حضرتِ انورؐ کی صورت اور سیرت خوبی اور اچھائی میں مکمل اور لاثانی بنائی۔ کہ تمام اولادِ آدم میں کسی کی ایسی نہ بنائی حضور انورؐ اپنی اس نعمتِ خَلق اور خُلق پر بڑے راضی اور خوش ہوئے۔ خدا کی عطائے زیست کو چاہا ــ خوبیوں بھری پاک زیست کا شکر کیا۔
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے رسولؐ کی دعوت سے ان کو دوزخ سے بچالیا۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ۔ اللہ ان (صحابہؓ) سے راضی ہو گیا۔" بیشک سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو روشن میدان میں چھوڑا۔ کہ اندھیرے کا نام و نشان نہ تھا۔ سارا عرب ہدایت کے نور سے بھر گیا۔ " رات " بیت گئی۔ اور " دن " چڑھ آیا۔

اس طرح جناب ماحی صلی اللہ علیہ وسلم نے توفیق ایزدی سے شرور و مفاسد کو مٹایا۔ ؎

ع محمدؐ حامیٔ دین ماحیٔ کفر و ضلالت ہے

رحمتِ عالم حاشر ہیں

حضورؐ نے فرمایا۔ کہ میرا نام حاشر ہے۔ یعنی جمع کئے جائیں گے لوگ میرے قدم پر۔ مطلب یہ کہ اوّل میں قبر سے اٹھوں گا۔ پھر میرے پیچھے ساری اولاد آدم قبروں سے اٹھے گی ؎

تیرے دیوانوں کی دنیا ہے نرالی دُنیا
دشت و صحرا انہیں گلزار نظر آتے ہیں

سیدِ عالم عاقب ہیں

حضورؐ کا نام عاقب بھی ہے۔ اور عاقب کے معنی حضرتِ انورؐ نے خود بتا دیئے ہیں۔ اَلَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔ "جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔" گویا آپ خاتم النبیین ہیں۔ حضورؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہو گا۔ آفتابِ رسالت تا نورِ نیّرین ضیا بار رہے گا ؎

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ہر قدم پر ہم سجا سکتے ہیں دامانِ نظر

محمدؐ شتمِ قریش سے مامون ہیں

مشرکین قریش بغض و عناد سے سرور عالم کو مذمم کہنے لگے ۔ یعنی مذمت کیا گیا ۔ محمدؐ کے معنی چونکہ تعریف کیا گیا ہے ۔ اس لیے ملاعین آپ کو از راہِ عداوت و عناد محمد (تعریف کیا گیا) نہ کہتے ۔ بلکہ مذمّم پکارتے ۔ یعنی محمدؐ نام کی بجائے (توبہ) مذمم کہتے ۔ صحابہؓ کو کفار کی یہ حرکت بری لگی ۔ کہ جو ذات گرامی ہر طرح تعریف کی گئی ہے ۔ اس کو یہ لوگ مذمّم کہتے ہیں ۔ حضورؐ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ (صحابہؓ ! سنو)

اَلَا تَعْجَبُوْنَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَنِّيْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَّلَعْنَهُمْ يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَّيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا وَّ اَنَا مُحَمَّدٌ ط (بخاری شریف)

کیا تم تعجب نہیں کرتے ۔ کہ کیونکر باز رکھا مجھ سے اللہ تعالےٰ نے مشرکینِ قریش کا برا کہنا ۔ اور ان کا لعنت کرنا ۔ وہ برا کہتے ہیں مذمّم کو اور میں محمدؐ ہوں ۔"

وہ مذمم کو برا کہتے ہیں ۔ اور میں محمدؐ ہوں ۔ یعنی ان کی گالی مجھ کو نہیں لگتی ۔ مذمم کو لگتی ہے ۔ کیونکہ میں محمدؐ ہوں ۔ (تعریف کیا گیا ۔) دیکھو خدا کس طرح دفع کرتا ہے ۔ ان کی گالی مجھ سے ۔ سبحان اللہ !

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وادیاں فیضِ تجلی سے ہیں ایمن ایمن
سینے داغوں کی بہاروں سے ہیں گلشن گلشن

عرصۂ محشر میں حضورؐ کہاں ملیں گے

حضرت انسؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اے اللہ کے رسولؐ! قیامت کے روز میں آپ کو کہاں تلاش کروں؟ آپؐ نے فرمایا۔ تَطْلُبُنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ ۔ تلاش کرنا مجھ کو پل صراط پر۔ میں نے عرض کیا۔ اگر آپ کو پل صراط پر نہ پاؤں۔ تو کہاں تلاش کروں؟ حضورؐ نے فرمایا۔ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ۔ پھر تلاش کرنا مجھ کو میزان کے پاس۔ میں نے کہا۔ اگر آپ کو میزان کے پاس نہ پاؤں۔ تو پھر کہاں تلاش کروں؟ آپؐ نے فرمایا۔ فَاطْلُبْنِيْ عِنْدَ الْحَوْضِ ۔ پس تلاش کرنا مجھ کو حوض کے پاس! فَاِنِّيْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ الْمَوَاطِنَ ۔ پس نہیں چھوڑوں گا۔ میں ان تین جگھوں کو۔" (ترمذی)

اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ میدانِ محشر میں حضور انورؐ صلی اللہ علیہ وسلم ان تینوں جگھوں میں ہونگے۔ کبھی حضورؐ صراط پر۔ کبھی میزان کے پاس۔ اور کبھی حوضِ کوثر پر ہوں گے۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ آپ کو اذنِ شفاعت دے گا۔ تو پھر شفاعت کے سلسلہ میں آپ کبھی یہاں اور کبھی وہاں ہوں گے۔ کیونکہ شفاعت کے مشاغل اِن تین مواطن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے متعلق ہیں۔

شفاعت شرک کرنیوالے کے لئے نہیں ہوگی

حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفاعت کے متعلق فرمایا:۔

وَهِيَ لِمَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا ۝ اور میری شفاعت ثابت ہے اس کے لئے کہ مرے اس حال میں کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسی کو" (مشکوٰۃ باب الحوض والشفاعۃ)

معلوم ہوا۔ کہ حضورؐ کی شفاعت ایک تو اللہ کے اذن سے ہو گی۔ بغیر اذن کے کوئی لب شفاعت وا نہیں کر سکے گا۔ اور دوسری یہ کہ شفاعت مومنوں موحدوں کے لئے ہو گی۔ اہل شرک و بدعت کے لئے ہرگز نہ ہوگی پس اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ حضرت انورؐ ہماری شفاعت کریں۔ تو ہمیں اپنے عقائد اور اعمال شرک اور بدعت سے پاک کرنے چاہئیں۔ ہمارے خیال۔ ذہن، فکر، تصور، ارادہ۔ رائے۔ ضمیر اور عقیدہ میں کوئی بھی اللہ کی ذات اور صفات میں شریک نہیں ہونا چاہیئے۔ کسی کی قولی بدنی اور مالی عبادت نہیں کرنی چاہیئے۔ از بسکہ اہل بدعت کو بھی حضورؐ حوضِ کوثر سے سُحْقًا سُحْقًا کہہ کر دھتکاریں گے۔ اس لئے تغیر دین سے بھی ہمیں لرزنا احداث (INVENTION IN RELIGION) سے کانپنا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خانہ ساز مسائل کے انگاروں، دوزخ کے شعلوں سے دُور رہنا چاہیئے۔ تاکہ ہم شفاعت کے اہل ثابت ہوں۔ قرآن کہتا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط (پ۶)

اس میں شک نہیں کہ جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک ٹھہرائے۔ تو اللہ کی طرف سے اس پر ضرور بہشت حرام ہو چکی، اور اسکا ٹھکانا (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) آگ ہے۔"

پس اہل شرک کے لئے خدا کے ہاں۔ اذنِ شفاعت سے ہی نہیں۔ اور اہل بدعت کو صاحب شفاعت فرمائیں گے۔ سُحقًا۔ سُحقًا۔ دُور ہو جاؤ۔ دُور ہو جاؤ۔ اب ان کے لئے شفاعت کا سوال پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔

بہشت کے لئے عمل صالح شرط ہے | یہ بات یاد رکھیں۔ کہ نجات کے لئے ایمان اور عمل صالح شرط ہے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۔ ٥ (پ۱۶ع)

تحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے (توحید خداوندی اور رسالت محمدیہ پر) اور عمل کیے اچھے۔ ان کے لئے فردوس کی بہشتیں مہمانیاں ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی ہی بہت سی آیتیں قرآن میں موجود ہیں۔ جن کا مطلب یہ ہے کہ ایمان اور عملِ صالح پر ہی نجاتِ آخرت موقوف ہے۔ کوئی شخص بغیر عمل کے بہشت میں نہیں جائے گا۔ تو گویا اسلام پیامِ عمل کا نام ہے چنانچہ حضورؐ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کو صاف فرمایا:

يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ سَلِينِي مِنْ مَالِي فَإِنِّي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا

(بخاری۔ مسلم)

اے فاطمہؓ! اپنی جان کو دوزخ سے بچالے۔ مانگ لے مجھ سے (دنیا میں) مال جتنا چاہے۔ پر خدا کے ہاں میں تیرے کچھ کام نہ آؤں گا (تیرے عمل کام آئیں گے)

پس ہر مسلمان کو عقیدہ توحید کے ساتھ سنت کے مطابق نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ صدقات۔ خیرات اور سب احکام بجا لانے چاہئیں۔ اور یقین کرنا چاہیئے۔ کہ بغیر مسنون اعمال کے نجاتِ آخرت ناممکن ہے۔

شفاعت کا مفہوم

ہاں شفاعت اللہ کے حکم اور اس کی مرضی سے حضورؐ ان مومنوں، موحدوں کی کریں گے۔ جنہوں نے دنیا میں اعمالِ صالح کئے ہیں۔ جو قرآن اور حدیث پر چلے ہیں۔ ما انا علیہ واصحابی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی شاہراہ پر گامزن رہے ہیں۔ لیکن خدا کی شایانِ شان عمل نہیں کر سکے۔ ان کے اعمال میں کمزوری خامی اور نقص رہا ہم اپنے اعمال پر ہی غور کریں۔ باوجود صوم و صلوٰۃ کی پابندی اور متشرّع زندگی گزارنے کے کیا ہم دعوےٰ کر سکتے ہیں کہ ہمارے اعمال سولہ آنے پورے موجب بہشت ہیں؟ اور پھر اس بات پر غور کریں کہ ہم صبح سے شام تک خدا کی کتنی نافرمانیاں کرتے ہیں۔ جب ہر شخص اپنے نامۂ اعمال پر نظر کرتا ہے تو روتا ہی روتا ہے۔ اپنے آپ کو سراپا گناہوں میں غرق پاتا ہے۔ پس مومنوں۔ موحدوں۔ عاصیوں اور گنہگاروں کی (اگر ان کے متعلق خدا اجازت دے گا تو) حضورؐ شفاعت فرمائیں گے۔ کیونکہ مختارِ کل اللہ تعالےٰ ہے۔ روزِ محشر کا مالک اور متصرّف ہے۔ جس کو خود بخشنا چاہے گا اس کیلئے اجازت دے گا۔ اور جس کو اللہ ہی چھوڑنا نہ چاہے۔ اسے کون چھڑا سکتا ہے۔ ارشاد فرماتا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (پ۳ ع۲) کون ہے جو اللہ کے پاس (کسی کی) سفارش کرے بغیر اسکے اذن کے،

معلوم ہوا۔ کہ سفارش کرنے کا ذاتی اختیار کسی کو نہیں۔ حضور انورؐ کو اللہ اجازت دے گا۔ تو سفارش کریں گے۔ اور سفارش کی اجازت بھی خدا ان مومنوں کے لئے ہی دے گا جنہیں آپ معاف کرنا چاہے گا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ (پ۲۲ ع۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ کے ہاں کوئی سفارش کام نہیں آتی مگر
جس کے لئے وہ خود اجازت دے"

اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ سے ثابت ہوا۔ کہ اللہ آپ ہی جس کو معاف کرنا چاہے گا۔ اس کے لئے حضور سیدالکونین صلے اللہ علیہ وسلم کو اذنِ شفاعت دے گا۔ تاکہ تمام اہل محشر میں حضورؐ کی اعلیٰ شان کا اظہار ہو۔ حضورؐ خود فرماتے ہیں۔

فَيُحَدُّ لِي حَدًّا۔ "پھر میرے لئے (شفاعت کی) ایک
حد مقرر کی جائے گی" (بخاری۔ مسلم)

یعنی خدا تعالیٰ شفاعت کی ایک حد مقرر کر کے مجھے اذن شفاعت دیگا۔ مطلب وہی ہوا۔ کہ جن مومن، موحد۔ عاصیوں گنہگاروں کو خود بخشنا چاہے گا۔ ان کے لئے اذنِ شفاعت دیگا۔ پس تمام مسلمان بھائیوں بہنوں کو دنیا میں خدا کے خوف سے لرزتے رہنا چاہیئے۔ اور تمام قرآنی احکام پر سنت کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ کہ عمل سے ہی نجات ہے۔ عمل سے ہی خدا خوش ہوگا اور خوش ہو کر خامیوں کی معافی کے لئے حضورؐ کو اذنِ شفاعت دیگا۔ خداوندا! ہم سب بھائیوں اور بہنوں کو حضور انورؐ کی شفاعت نصیب فرما۔

شفاعت کا مطلب یہ نہیں ہے

یاد رہے کہ شفاعت کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ خدا کے تمام اوامر اور نواہی سے بے نیاز ہو جائیں۔ نہ نماز۔ نہ روزہ۔ نہ حج نہ زکوٰۃ۔ نہ دوسرے اعمالِ خیر۔ اور ان کے برعکس تمام فسق و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فجور بے حیائی اور غیر شرعی امور کا ارتکاب۔ محض شفاعت کے بل بوتے پر ــــ کہ حضورؐ چھڑا لیں گے۔ خبردار! یہ خیال سراسر خام۔ گمراہ کن اور خطرناک ہے۔ دیکھئے۔ خدا کا قانون کتنا واضح ہے۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا۔ [پ۴ ع۱۳]

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور اسکے رسول کی اور گذر جائے اس کی حدوں سے داخل کریگا اس کو (خدا) آگ میں؛

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ [پ۴ ع۱۳] اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ داخل کریگا اس کو (خدا) بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں۔"

اس آیت سے ثابت ہوا۔ کہ نجات اور بہشت عمل صالح پر موقوف ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنّت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

شفاعت کا منکر گمراہ ہے

ہاں شفاعت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہے۔ شفاعت کا منکر گمراہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب گنہگاروں کو ان اعمالِ صالح کی توفیق دے۔ جو ہمیں شفاعت کا مستحق بنا دیں اور خدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش ہو کر حضور سید الکونین کو ہماری شفاعت کی اجازت دے۔

حافظِ ناموسِ آدم کے مراتب

عمرو بن قیس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ ہم پیچھے ہیں (ظہور میں) اور سابق ہیں (جنت کے دخول میں) یعنی حضور سب نبیوں کے پیچھے آئے ہیں اور سب سے پہلے حضور انور اور آپ کی اُمت بہشت میں جائیں گے۔ اس "بسملہ" کے بعد دوسرے انبیا اور ان کی اُمتوں کا داخلہ ہوگا۔

وَاِنِّیْ قَائِلٌ قَوْلًا غَیْرَ فَخْرٍ۔ اور میں ایک بات بغیر فخر کے کہتا ہوں "اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ وَمُوْسٰی صَفِیُّ اللّٰہِ وَاَنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ۔ حضرت ابراہیم خدا کے خلیل ہیں اور حضرت موسٰی خدا کے مقبول ہیں۔ اور میں خدا کا حبیب ہوں" (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَمَعِیَ لِوَاءُ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ اور میرے ساتھ ہوگا جھنڈا حمد کا۔ (جو میرے احمد اور محمد ہونے پر دلالت کرے گا اور مقامِ محمود کا پتہ دیگا)

وَاِنَّ اللّٰہَ وَعَدَنِیْ فِیْ اُمَّتِیْ۔ اور تحقیق اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ مجھ سے (خیر کثیر کا) میری اُمت کے حق میں۔

وَاَجَارَھُمْ مِنْ ثَلٰثٍ لَا یَعُمُّھُمْ بِسَنَۃٍ وَّلَا یَسْتَاْصِلُھُمْ عَدُوٌّ وَّلَا یَجْمَعُھُمْ عَلٰی ضَلَالَۃٍ۔ اور پناہ میں رکھا ان کو تین چیزوں سے نہ ہلاک کر ڈالے ان کو (کلی طور پر) قحط سے نہ جڑ سے اکھیڑ ڈالے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کو دشمن۔ اور نہ جمع[۱] کرے گا ان کو گمراہی پر"!

اس حدیث میں جو حضورؐ نے فرمایا۔ کہ میری امت عام طور پر ساری کی ساری قحط سے ہلاک نہ ہو گی۔ دشمن اسکی بیخ کنی نہ کریگا اور نہ ساری گمراہ ہو گی۔ یہ بھی خیر کثیر ہے جو اللہ نے آپ کو بخشی ہے۔

رحمتؐ للعالمین مجسم خیر ہیں

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِيْ لِتَمَامِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَكَمَالِ مَحَاسِنِ الْاَفْعَالِ ط (مشکوٰۃ باب فضائل سید المرسلین)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالے نے بھیجا مجھ کو اچھی خوبیوں کے تمام کرنے کو اور اچھے کاموں کے پورا کرنے کو!!

---

[۱] یعنی ساری کی ساری امت گمراہ نہ ہو جائے گی۔ بلکہ ایک جماعت قیامت تک حق پر قائم رہے گی۔ چنانچہ فرمایا۔ لَاتَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ۔ میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی۔ ان کے مخالف ان کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔ (ترمذی) مطلب یہ کہ جس طرح ساری اُمت قحط سے ہلاک نہ ہو گی۔ ساری اُمت کی دُشمن بیخ کنی نہ کرے گا۔ ایسے ہی ساری کی ساری اُمت گمراہ نہ ہو جائے گی۔ بلکہ ایک جماعت ہر زمانہ میں تا قیامت حق پر قائم رہے گی۔ قرآن اور حدیث کی اشاعت پر کمر بستہ رہے گی۔ صحابہ کے اجماع کے نور سے کسبِ ضیا کرے گی*

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکارم اخلاق (EXCELLENT VIRTUES) اور محاسنِ افعال (GOOD ACTIONS) کو پورا کیا۔ ہر قسم کی اچھائی۔ خوبیٔ نیکی اور بھلائی کو کمال تک پہنچایا۔ ایسا مکمل کیا۔ کہ خدا نے آپ کی نیکی اور خوبی کو امّت کے لیئے نمونہ بنا دیا تو سمجھ لیں کہ رسولِ رحمت یقیناً خیر کثیر تھے۔ مجسمِ خیر تھے۔ خوبیوں اور اچھائیوں کا منبع، دنیا جہاں کو رشد و ہدایت کے نور سے بھر دینے والے اور اخلاق و کردار کی شمعیں تا نور نیّرّین روشن کرنے والے تھے ؎

یہ کس کا حسنِ تصوّر تھا راستے کا نکھار
نظر اٹھی تو کہیں راہ میں غبار نہ تھا
حضور آئے تو روشن ہوئی ہر اک ظلمت
دگرنہ رات کا دامن ستارہ بار نہ تھا
(شرقی)

ساقیٔ کوثر کا تورات میں ذکرِ خیر!

قرآنِ مجید میں آتا ہے یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ط (پ ۹ ع ۹)

پاتے ہیں (یہود و نصاریٰ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھا ہوا اپنے پاس تورات اور انجیل میں "

حضرتِ انور کا ذکرِ خیر اور آپکی صفت و نعت تورات اور انجیل میں لکھی ہوئی تھی اور اہل کتاب کو حکم تھا۔ کہ جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان اوصاف کے پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو سب کے سب ان پر ایمان لے آئیں۔ قرآن کے اس ارشاد کی تصدیق حضورؐ کی حیاتِ اقدس میں یوں ہوئی۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی لڑکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا۔ (ایسا ہوا کہ) وہ بیمار ہو گیا۔ (جب حضور انورؐ کو پتہ چلا) تو آپ اسکی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ حضورؐ نے دیکھا۔ کہ اس کا باپ اسکے سر کے قریب بیٹھے ہوئے تورات پڑھ رہا تھا۔ (جیسے حالت نزع میں مسلمان سورۃ یٰسین پڑھتے ہیں)، رسولِ خدا نے اس کے باپ کو فرمایا اے یہودی! میں تجھ کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ کہ جس نے تورات حضرت موسیٰ پر اتاری تھی۔ هَلْ تَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ نَعْتِيْ وَصِفَتِيْ وَمَخْرَجِيْ۔ کیا پاتا ہے تو تورات میں نعت میری اور صفت میری اور نکلنا میرا (یعنی ہجرت کرنا میرا)؟ یہودی نے (از راہِ خیانت) کہا نہیں! (لیکن) اس لڑکے نے (جو قریب المرگ تھا) کہا۔

بَلٰى وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَجِدُ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ نَعْتَكَ وَصِفَتَكَ وَمَخْرَجَكَ وَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

ہاں! قسم خدا کی اے اللہ کے رسول! بیشک ہم پاتے ہیں۔ آپ کیلئے تورات میں نعت (صفات ذاتی باطنی)، آپ کی اور صفت (صفاتِ ظاہری)، آپ کی اور نکلنا آپ کا (مکہ سے)، اور بلاشبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں شہادت دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بلاشبہ آپ اللہ کے رسولؐ ہیں۔"

پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو فرمایا اسکے باپ کو اس کے سر کے پاس سے اٹھا دو۔ اور والی ہو تم اپنے (مسلمان) بھائی کے، یعنی اس کی تجہیز و تکفین تم سر انجام دو۔" (مشکوٰۃ باب اسماء النبی)

معلوم ہوا۔ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر پہلی کتابوں میں بھی موجود تھا۔ اور سب انبیاء حضورؐ کی بشارت دیتے آئے تھے۔ اپنی اپنی اُمت کو کہتے آئے تھے کہ اگر تمہاری زندگی میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئیں تو تم ان کی نبوت و رسالت کو مان کر ان کے معاون اور مددگار بن جانا۔ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ (پ۳ ع۱۷) ضرور ان پر ایمان لانا۔ اور ضرور ان کی مدد کرنا۔" قارئین سے

دیارِ خوباں سے ہو سکے گر تو زندگی کی بہار لاؤ
کہ منزلوں پر ہوا ہے دیوانہ وار حسن و شباب رقصاں

جناب ساقیِ کوثر، صاحب خیر کثیر صلی اللہ علیہ وسلم کا رتبہ مرتبہ اور مقام آپ اس کتاب میں ملاحظہ کر چکے ہیں۔ پس جب یک جبیں سایۂ رحمت کے سایہ میں جیئیں اور موت آئے۔ تو جادہ شاہ دوسرا میں آئے۔ کہ

روشن ہے شمعِ علمِ خدا کے کلام سے
نورِ عمل ہے اسوۂ خیرالانام سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مولانا محمد صادق سیالکوٹی

کی شہرۂ آفاق تصانیف جن کا مطالعہ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

صلوٰۃ الرسول	جمالِ مصطفیٰ	انوار التوحید	ریاض الاخلاق
سنیۃ الکریمین	خطبہ للعالمین	ضربِ حدیث	اعجازِ حدیث
قرآنی شمعیں	اصلاحِ معاشرہ	سفرِ آخرت	عالمِ برزخ
سبیل الرسول	ضرب الرسول	حج مسنون	رحمتِ عالم کی کہانی
انوار الزکوٰۃ	صد احادیث	تجلیاتِ رمضان	عجائب
سرورِ دو عالم کا	شانِ العالمین	ساقیِ کوثر	نمازِ جنازہ
بستان الاربعین	مقامِ والدین	بیان الاربعین	قندیلِ حج
عبدالقادر جیلانی	نمازِ مقبول	مرآۃ النساء	تبویب القرآن

ملنے کا پتہ نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور / پاکستان — مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ